انسدادِ دہشت گردی ایکٹ، 1997

(XXVII بابت 1997)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ [* * * * * *]

4۔ سِول حکام کی اعانت کے لیے مسلح افواج اور سِول مسلح افواج کی طلبی

5۔ دہشت گردی کے تدارک کے لیے مسلح افواج اور سِول مسلح افواج کا استعمال

6۔ دہشت گردی

7۔ دہشت گردی کے اقدامات کی سزا

7اے۔ [* * * * * *]

7بی۔ [* * * * * *]

8۔ فرقہ وارانہ نفرت پیدا کرنے والے یا ممکنہ طور پر پیدا کرنے والے اقدامات کی ممانعت

9۔ سیکشن 8 کے تحت جُرم کی سزا

10۔ داخل ہونے یا تلاشی کا اختیار

11۔ ضبطی{forfeiture} کا حکم دینے کا اختیار

11اے۔ دہشت گردی میں ملوث تنظیمیں

11بی۔ تنظیموں کو کالعدم قرار دینا

11سی۔ نظر ثانی کا حق

11سی سی۔ کالعدم قرار دیے جانے پر نظر ثانی کی کمیٹی

11ڈی۔ نگرانی کا حکم

11ای۔ کسی کالعدم تنظیم کے خلاف کیے جانے والے اقدامات

11ای ای۔ کسی شخص کو کالعدم قرار دینا

11ای ای ای۔ مشکوک افراد کو گرفتار کرنے اور زیرِ حراست رکھنے کا اختیار

11ای ای ای ای۔ امتناعی حراست برائے انکوائری

11ای ای ای ای ای۔ امتناعِ ترک جائیداد

11ایف۔ کسی کالعدم تنظیم کی رُکنیت، اعانت اور اجلاس

11جی۔ وردی

11ایچ۔ چندہ اکٹھا کرنا

11آئی۔ استعمال اور قبضہ

11جے۔ سرمایہ کا بندوبست

11کے۔ منی-لانڈرنگ

11ایل۔ معلومات کا افشا

11ایم۔ پولیس کے ساتھ تعاون

11این۔ سیکشن11-ایچ تا11-کے کے تحت سزا

11او۔ ضبطی اور حراست

11او او۔ خدمات، زر یا دیگر املاک تک رسائی

11پی۔ مجاز افسر کی جانب سے عدالت میں درخواست

11کیو۔ قُرقی {Forfeiture}

11آر۔ قرقی کے لیے شہادتی معیار

11ایس۔ قُرقی کے حکم نامے کے خلاف اپیل

11ٹی۔ رقم یا دیگر جائیداد فنڈ میں جمع کروانا

11یو۔ کالعدم قرار دیے جانے کی تنسیخ

11وی۔ دہشت گردی کی سرگرمیوں کی ہدایات دینا

11ڈبلیو۔ نفرت پر ابھارنے والے کسی قسم کے مواد کی طباعت، اشاعت یا ترویج یا کسی دہشت گردی کے اقدام کے لیے سزا یافتہ شخص یا کسی کالعدم تنظیم یا کسی زیرِ نگرانی تنظیم یا دہشت گردی سے متعلقہ کسی فرد کو نمایاں کرنا

11ایکس۔ عوامی اضطراب پیدا کرنے کی ذمہ داری

12۔ 37[انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا دائرۂ اختیار

13۔ (انسدادِ دہشت گردی کی عدالت) کا قیام

14۔ انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کی تشکیل اور پریزائڈنگ آفیسروں کا تقرر

15۔ جائے سماعت

16۔ 60[انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا حلف

17۔ دیگر جرائم کے حوالے سے 64[انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے اختیارات

18۔ پبلک پراسیکیوٹر

19۔ 67[انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا ضابطۂ کار اور اختیارات

19اے۔ تلاشی اور گرفتاری طریقِ کار

19بی۔ قبل از سماعت جانچ پڑتال

20۔ [* * * * * *]

21۔ ججوں، 86[* * *]، قانونی مشیر، سرکاری وکیل، گواہان اور عدالتی کارروائی سے متعلقہ اشخاص کی حفاظت

21اے۔ دہشت گردی کی تفتیش کے لیے گھیرابندی

21بی۔ دہشت گردی کی تفتیش

21سی۔ تربیت

21ڈی۔ ضمانت

21ای۔ ریمانڈ

21ای ای۔ معلومات کی طلبی وغیرہ کا اختیار

21ایف۔ رعایات

21جی۔ جرائم کی سماعت

21ایچ۔ اعترافِ جُرم کی مشروط قبولیت
21آئی۔ اعانت وترغیب
21جے۔ پناہ دہی
21کے۔ سرسری ضابطۂ کار کے ذریعے قابلِ سماعت جرائم
21ایل۔ مفرور کی سزا
21ایم۔ مشترکہ سماعت
22۔ سزا پر عمل درآمد کا طریقِ کار اور جگہ
23۔ عام عدالتوں کو مقدمات منتقل کرنے کا اختیار
24۔ [* * * * * *]
25۔ اپیل
26۔ [* * * * * *]
27۔ ناقص تفتیش کی سزا
27اے۔ ملزم کے خلاف ثبوت کا احتمال
27اے اے۔ باطل دلالت کی سزا
27بی۔ الیکٹرانک یا فرانزک ثبوت وغیرہ کی بنیاد پر سزا
28۔ مقدمات کی منتقلی
28-اے۔ ایکٹ کے تحت فردِ جُرم عائد ہونے والے شخص کے پاسپورٹ کی ضبطی
29۔ 120[انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے روبرو سماعت میں فوقیت
30۔ ضابطے کی بعض دفعات کا ترمیم شدہ اطلاق
31۔ فیصلے کا حتمی ہونا
32۔ ایکٹ کی فوقیت
33۔ تفویض
34۔ 129[پہلے، دوسرے اور تیسرے شیڈول] میں ترمیم کرنے کا اختیار

35۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

36۔ مستثنیات

37۔ توہینِ عدالت

38۔ اس ایکٹ سے قبل کیے گئے اقدامِ دہشت گردی کی سزا

39۔ تحفظ

39اے۔ مشکلات کا خاتمہ

39بی۔ تنسیخ اور استثنا

40۔ فوجداری قانون ترمیم ایکٹ، 1908 (XIVبابت1908) میں ترمیم

شیڈول

پہلا شیڈول

دوسرا شیڈول

تیسرا شیڈول

چوتھا شیڈول

پانچواں شیڈول

متن

انسدادِ دہشت گردی ایکٹ، 1997

(XXVII بابت 1997)

[20 اگست، 1997]

دہشت گردی اور فرقہ وارانہ تشدد کے تدارک اور سنگین جرائم کے مقدمات کی جلد سماعت کے بندوبست کے لیے ایکٹ؛

جب کہ یہ ضروری ہے کہ دہشت گردی اور فرقہ وارانہ تشدد کا تدارک کیا جائے اور سنگین جرائم کے مقدمات کے لائحہ عمل اور ان سے متعلقہ اور ان کے ضمنی معاملات کے لئے بندوبست کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ انسدادِ دہشت گردی ایکٹ، 1997 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پاکستان ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا۔

2۔ **تعریفات** - جب تک موضوع یا سیاق و سباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس ایکٹ میں-

(اے) "مسلح افواج" سے مراد پاکستان کی بری، بحری یا فضائی افواج اور ان افواج کے ریزرو دستے ہیں؛

(بی) "سِول مسلح افواج" سے مراد فرنٹیئر کانسٹیبلری، فرنٹیئر کور، پاکستان کوسٹ گارڈز، پاکستان رینجرز یا کوئی بھی دیگر سِول مسلح افواج ہیں جنھیں وفاقی حکومت نے اس حیثیت میں نوٹیفائی کیا ہو؛

(سی) "ضابطہ" سے مراد مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1898) ہے؛

[1] [(ڈی) "بچہ" سے مراد ایسا شخص ہے جو جُرم کے ارتکاب کے وقت اٹھارہ سال کی عمر کو نہ پہنچا ہو؛

---

[1] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001)، شق (ڈی) تا (ایچ) کو بدل دیا گیا؛ 15 اگست، 2001، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

(ای) "عدالت" سے مراد سیکشن 13 کے تحت قائم کردہ انسدادِ دہشت گردی کی عدالت ہے؛

(ایف) "دھماکہ خیز مواد" سے مراد کوئی بم، دستی بم، ڈائنامائٹ، یا دھماکہ خیز مادہ ہے جو کسی شخص کو زخمی کرنے یا املاک کو نقصان پہنچانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس میں دھماکہ خیز مواد ایکٹ، 1884 (IV بابت 1884) میں بیان کردہ کوئی بھی دھماکہ خیز مواد شامل ہے؛

(جی) "آتشیں اسلحہ" سے مراد ہر قسم اور مقیاس کی ہینڈ گن، بندوق اور شاٹ گن ہے، چاہے وہ خودکار، نیم خودکار یا بولٹ ایکشن ہو، اور اس میں اسلحہ آرڈیننس، 1965 (ڈبلیو پی آرڈیننس XX بابت 1965) میں بیان کردہ دیگر تمام آتشیں اسلحے شامل ہوں گے؛

(ایچ) "جرمانہ" سے مراد وہ رقم ہے جو عدالت مقدمات کے حالات و واقعات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے طے کرے؛]

[2][(ایچ اے) "انجماد" سے مراد زر یا دیگر جائیداد کا انتقال، تبدیلی، ٹھکانے لگانا یا اس کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی روکنا ہے؛]

[3][(آئی) "حکومت" سے مراد وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت ہے، جو بھی صورت ہو؛

(جے) جسمانی چوٹ کے حوالے سے "شدید" سے مُراد نامردی، قطع عضو، معذوری، بدشکلی یا شدید چوٹ یا تکلیف ہے؛ اور جائیداد کے حوالے سے اس سے مراد شدید نقصان، ضرر یا تباہی ہے؛

(کے) "ہائی کورٹ" سے مراد اس علاقے میں علاقائی دائرۂ اختیار رکھنے والی ہائی کورٹ ہے جس کے لیے انسدادِ دہشت گردی کی عدالت قائم کی گئی ہے؛

(آئی) "ہائی جیکنگ" سے مراد کسی طیارے کا غیر قانونی قبضہ یا کنٹرول حاصل کرنا، یا غیر قانونی قبضہ یا کنٹرول حاصل کرنے کی کوئی بھی کوشش ہے، جو طاقت کے استعمال، تشدد، دھمکی یا کسی بھی دیگر طرح کی مزاحمت کے ذریعے کی گئی ہو اور جو براہِ راست یا طیارے کے اندر یا باہر کسی دیگر شخص کے ذریعے سرانجام دی گئی ہو؛

(ایم) "یرغمال بنانا" سے مراد کسی شخص کو حراست میں رکھنا اور مطالبات پورے نہ ہونے کی صورت میں اس شخص کو جان سے مارنے یا نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا ہے؛

(این) "اغوا برائے تاوان" سے مراد کسی شخص کو اس کی مرضی کے بغیر یا طاقت کا استعمال کرتے ہوئے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا یا دھوکہ دہی سے کسی جگہ سے جانے پر آمادہ کرنا، اور اسے غیر قانونی طور پر قید کر لینا اور اس کی رہائی کے بدلے اس سے یا کسی دیگر شخص سے زر، تاوان یا دیگر فائدے کا مطالبہ کرنا یا مطالبہ کرنے کی کوشش کرنا؛

---

[2] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[3] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 15 اگست، 2001، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

(او) "ملاقات" سے مراد دو یا زائد اشخاص کی ملاقات ہے، چاہے وہ عوامی ہو یا نجی؛]

[4] [(او اے) "زر" میں کسی بھی کرنسی کے سکے یا نوٹ، پوسٹل آرڈر، منی آرڈر، بینک کریڈٹ، بینک اکاؤنٹس، لیٹر آف کریڈٹ، ٹریولرز چیک، بینک چیک، بینک ڈرافٹ شامل ہیں جو کسی بھی شکل میں ہوں، الیکٹرانک، ڈیجیٹل یا کسی دیگر صورت میں ہوں اور ایسے دیگر اقسام کے تمسکاتِ زر یا دستاویزات جنہیں وفاقی حکومت نے بذریعہ حکم مخصوص کیا ہو؛]

[5] [(پی) "تنظیم" سے مراد افراد کا کوئی گروہ، مجموعہ یا باڈی ہے[6][***]؛]

[7] [(پی اے) "املاک" سے مُراد ہر طرح کی املاک ہے، چاہے مادی ہو یا غیر مادی، منقولہ ہو یا غیر منقولہ، ملموس ہو یا غیر ملموس اور اس میں حصص، تمسکات، بانڈز اور ایسے معاہدے اور دستاویزات شامل ہیں جو کسی بھی طرح کی املاک یا رقم کی ملکیت یا مفاد کا ثبوت دیتے ہیں؛]

[8] [(کیو) "کالعدم تنظیم" سے مراد کوئی تنظیم ہے جو پہلے شیڈول میں سیکشن 11 بی کے تحت درج ہے؛]

[9] [(کیو اے) "کالعدم شخص" سے مراد کوئی شخص ہے جو چوتھے شیڈول میں سیکشن 11 ای ای کے تحت درج ہے؛]

[10] (آر) "سرکاری ملازم" کا معنی وہی ہو گا جو تعزیراتِ پاکستان، 1860 کے سیکشن 21 یا فی الوقت نافذ العمل قانون میں درج ہے؛

(ایس) "شیڈول" سے مراد اس ایکٹ کا شیڈول ہے؛

(ٹی) "شیڈولڈ جرم" سے مراد تیسرے شیڈول میں بیان کردہ کوئی جُرم ہے؛

(یو) "فرقہ وارانہ" سے مراد تنگ نظر اور متعصبانہ انداز میں کسی مذہبی فرقے یا فرقوں سے براہِ راست جُڑا ہوا، ان کے لیے وقف، اُن سے مخصوص یا ان کے مفادات کو فروغ دینے والا ہے؛

(وی) "فرقہ وارانہ نفرت" سے مراد مذہب، مذہبی فرقہ، مذہبی ترغیب، یا مذہبی عقیدے کے حوالے سے بیان کی گئی عداوت یا نفرت ہے جو اشخاص کے کسی گروہ کے خلاف ہو؛]

---

[4]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[5]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 15 اگست، 2001، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[6]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) حذف کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[7]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[8]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[9]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[10]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 15 اگست، 2001، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[11] [(وی اے) "ضبط کرنا" سے مراد زر یا دیگر جائیداد کو قبضہ یا کنٹرول میں لینا ہے تاکہ اس کی ترسیل، تبادلہ، استعمال یا نقل و حرکت کو روکا جاسکے؛]

[12] [(ڈبلیو) "سنگین" سے مراد جان یا مال کے لیے خطرناک ہے؛

(ایکس) "دہشت گردی" یا" اقدامِ دہشت گردی" کے معنی وہی ہیں جو اسے سیکشن 6 میں دیے گئے ہیں؛

(وائی) "دہشت گرد" کے معنی وہی ہیں جو سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن (5) میں اسے دیے گئے ہیں؛

(زیڈ) "دہشت گردی کی تحقیقات" سے مراد درج ذیل کی تحقیقات ہیں:

(اے) اس ایکٹ کے تحت دہشت گردی کے اقدامات کا ارتکاب، تیاری یا ترغیب؛

(بی) ایک ایسا اقدام جو بظاہر دہشت گردی کے مقاصد کے لیے کیا گیا معلوم ہو؛

(سی) کسی کالعدم تنظیم کے وسائل؛

(ڈی) اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کا ارتکاب، تیاری یا ترغیب؛ یا

(ای) کوئی دیگر اقدام جس کی تحقیقات اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے ضروری ہوں۔

(اے اے) "دہشت گردوں کی املاک" سے مُراد ہے:

(i) (اے) زر یا کوئی دیگر جائیداد جو دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہو یا استعمال ہونے کا امکان ہو (بشمول [13] [دہشت گردی سے تعلق رکھنے والی تنظیم یا دہشت گرد] کے کسی بھی قسم کے وسائل؛

(بی) دہشت گردی کے اقدامات کے ارتکاب سے حاصل کی گئی آمدن؛

(سی) دہشت گردی کے مقاصد کے لیے سرانجام دیے گئے اقدامات سے حاصل کی گئی آمدن؛ اور

(ii) مندرجہ بالا ذیلی سیکشن (i) میں:

(اے) کسی اقدام کی آمدن کے حوالے میں ایسی کسی بھی املاک کا حوالہ شامل ہے جو مکمل یا جزوی طور پر اور بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر، ایسے اقدام کی آمدن کی نمائندگی کرتی ہے (بشمول ارتکاب سے متعلقہ دیگر انعامات کی ادائیگیاں)؛ [14] [اور]

---

[11] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[12] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 15 اگست، 2001، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[13] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

(بی) کسی تنظیم کے وسائل کے حوالے میں کسی ایسے زر یا دیگر املاک کا حوالہ بھی شامل ہے جو تنظیم کے استعمال کے لیے فراہم کی گئی یا دستیاب کی گئی، یا فراہم کی جائے گی یا دستیاب کی جائے گی، [15][اور اس میں کسی بھی قسم کے اثاثہ جات شامل ہیں، چاہے وہ مادی ہوں یا غیر مادی، منقولہ یا غیر منقولہ، اور قانونی دستاویزات یا وثیقے جو کسی بھی شکل میں ہوں چاہے وہ تحریری، الیکٹرانک یا ڈیجیٹل ہوں، اور حصص، تمسکات، بانڈز، ڈرافٹس اور لیٹرز آف کریڈٹ؛]

[16][(سی) * * * * * * * *]

(بی بی) "ہتھیار" سے مراد ایسی کوئی بھی چیز جو زخمی کرنے یا جسمانی نقصان پہنچانے کے لیے استعمال ہو سکے، اور اس میں ہر قسم کا آتشیں اسلحہ، دھماکہ خیز مواد، تلوار، خنجر، برنجی پنجہ، سٹین گن، بم، دستی بم، راکٹ لانچر، مارٹر، یا کوئی کیمیائی، حیاتیاتی ہتھیار یا کوئی دیگر چیز شامل ہے جو کسی شخص یا املاک کو نقصان، تکلیف، ضرر پہنچانے یا تباہ کرنے کے لیے استعمال کی جا سکتی ہو، اور اس میں 'ممنوعہ اسلحہ' بھی شامل ہیں جیسا کہ ممنوعہ اسلحہ سے دستبرداری ایکٹ، 1991 (XXI بابت 1991) میں بیان کیا گیا ہے؛ اور

(سی سی) دیگر تمام اصطلاحات اور تراکیب جو اس ایکٹ میں استعمال ہوئی ہیں لیکن اس ایکٹ میں اُن کی تعریف نہیں دی گئی، اُن کے معانی وہی ہوں گے جو انھیں تعزیراتِ پاکستان، 1869، یا مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 میں دیے گئے ہیں۔]

[17][3۔ اظہارِ منشاء * * * * * * * * * * * * * * * * * *]

4۔ سول حکام کی اعانت کے لیے مسلح افواج اور سول مسلح افواج کی طلبی ۔ (1) کسی علاقے میں اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق دہشت گردی کے اقدامات اور شیڈولڈ جرائم کے تدارک اور اُن پر سزا دینے کے لیے وفاقی حکومت کا مسلح افواج اور سول مسلح افواج کی موجودگی کا حکم دینا اور ذیلی سیکشن (2) کے تحت صوبائی حکومت کے لیے ان کا حصول قانونی ہو گا۔

(2) اگر صوبائی حکومت کی رائے میں مسلح افواج یا سول مسلح افواج کی موجودگی کسی علاقے میں دہشت گردی کے اقدامات یا شیڈولڈ جرائم کا ارتکاب روکنے کے لیے ضروری ہے، تو وہ وفاقی حکومت سے درخواست کر سکتی ہے کہ وہ مسلح افواج یا سول مسلح افواج کے یونٹس یا اہلکاروں کی موجودگی یا پوسٹنگ کا حکم دے، جو اتنی تعداد میں ہوں گے جو دہشت گردی کے اقدامات یا شیڈولڈ جرائم کے تدارک یا کنٹرول کے لیے ضروری سمجھی جائے۔

(3) وفاقی حکومت فیصلہ کرے گی کہ آیا صورت حال درج ذیل کی تعیناتی کی متقاضی ہے۔

---

[14] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[15] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[16] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) حذف کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[17] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) حذف کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

(i) سِول مسلح افواج؛ یا

(ii) مسلح افواج،

اور یہ فیصلہ کرنے پر شق (i) یا (ii) یا دونوں کے تحت جاری کردہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ان کی پوسٹنگ کی اجازت دے گی اور ہدایت جاری کرے گی۔

5۔ **دہشت گردی کے تدارک کے لیے مسلح افواج اور سول مسلح افواج کا استعمال** - (1) کوئی بھی پولیس افسر، یا مسلح افواج یا سِول مسلح افواج کارکن جو کسی بھی علاقے میں موجود یا تعینات ہے، مناسب انتباہ کرنے کے بعد دہشت گردی کے اقدامات یا شیڈولڈ جرائم کا ارتکاب روکنے کے لیے ضروری طاقت کا استعمال کر سکتا ہے، اور مسلح افواج یا سِول مسلح افواج کا افسر ہونے کی صورت میں، وہ ایسا کرتے ہوئے ضابطے کے تحت ایک پولیس افسر کے تمام اختیارات کا استعمال کرے گا۔

(2) بالخصوص اور ذیلی سیکشن (1) کی دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، پولیس، مسلح افواج اور سِول مسلح افواج کا کوئی افسر مندرجہ ذیل امور سرانجام دے سکتا ہے۔

(i) صورتحال کے حالات وواقعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، پیشگی انتباہ کرنے کے بعد، کسی بھی شخص، جو[18] [*** *] اقدامِ دہشت گردی یا شیڈولڈ جُرم کا مرتکب ہو رہا ہے، کے خلاف ایسی طاقت کا استعمال کر سکتا ہے جو ضروری یا مناسب ہو، [19] [****]، [20] [مناسب فہم وادراک کے بعد کہ ایسا اقدام یا جُرم موت یا سخت تکلیف کا باعث بن سکتا ہے]، [21] [ایسے کسی بھی افسر یا کسی سینئر افسر کے لیے یہ قانونی ہو گا] کہ وہ ایسے شخص یا اشخاص پر گولی چلائے یا گولی چلانے کا حکم دے جن کے خلاف طاقت کے استعمال کا وہ ان شرائط کے تحت مجاز ہے [22][:]

[23] [بشرطیکہ ایسی صورت حال میں گولی چلانے کا حکم پولیس افسر، جو درجہ بی ایس 17 سے کم نہ ہو، اور مسلح افواج یا سِول مسلح افواج کارُکن ہونے کی صورت میں مساوی عہدہ کا حامل شخص یا حاضر ڈیوٹی مجسٹریٹ ہی دے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ گولی چلانے کا فیصلہ یا گولی چلانے کا حکم صرف آخری چارۂ کار کے طور پر استعمال کیا جائے گا، اور اقدامِ دہشت گردی یا شیڈولڈ جرم، جس نے موت یا سخت تکلیف کے مناسب فہم وادراک کو جنم دیا ہے، کے تدارک کے لیے ضروری نقصان پہنچانے سے زیادہ نقصان کسی بھی صورت میں نہیں پہنچایا جائے گا:

---

[18] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) حذف کیا گیا، 27 اگست، 1999، ایس۔4 سے مؤثر ہوا۔

[19] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2000 (XXIX بابت 2000) بدل دیا گیا؛ 24 جولائی، 2000، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[20] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[21] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔ 4 سے مؤثر ہوا۔

[22] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[23] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) اضافہ کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

مزید شرط یہ ہے کہ گولی چلانے کے تمام واقعات جن کے نتیجے میں موت واقع ہوئی ہو یا سخت زخم آئے ہوں، کا جائزہ اندرونی انکوائری کمیٹی لے گی جسے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کا سربراہ تشکیل دے گا۔]

(ii) کسی شخص کو جو اقدامِ دہشت گردی یا شیڈولڈ جُرم کا مرتکب ہوا ہے یا جس پر شبہ کرنے کی معقول وجہ موجود ہے کہ اس نے ایسے اقدام یا جُرم کا ارتکاب کیا ہے، یا ایسا کوئی اقدام یا جُرم کرنے جارہا ہو، بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے؛ اور

(iii) گرفتاری کرنے کے لیے یا کسی بھی ایسی جائیداد، آتشیں اسلحہ، ہتھیار یا چیز کو قبضے میں لینے کے لیے جو اقدامِ دہشت گردی یا شیڈولڈ جُرم کے ارتکاب میں استعمال ہوئی ہے یا ہونے کا امکان ہے، وارنٹ کے بغیر کسی بھی احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور تلاشی لے سکتا ہے۔

(3) ذیلی سیکشن (1) یا (2) میں درج کچھ بھی ضابطہ کے باب IX کی دفعات پر اثر انداز نہیں ہو گا اور اس سیکشن کے تحت کسی شخص کے اقدام پر ضابطہ کے سیکشن 132 کی دفعات کا اطلاق ہو گا۔

[24][6۔ **دہشت گردی۔** (1) اس ایکٹ میں "دہشت گردی" سے مراد اقدام کرنا یا دھمکی دینا ہے جہاں:

(اے) اقدام، ذیلی سیکشن (2) کے مفہوم کے تحت آتا ہو، اور

(بی) ایسا اقدام یا دھمکی حکومت یا عوام یا عوام کے ایک حصے یا برادری یا فرقے [25][یا ایک غیر ملکی حکومت یا آبادی یا کسی بین الاقوامی تنظیم] پر دباؤ ڈالنے اور ڈرانے یا مرعوب کرنے کے لیے ہو یا معاشرے میں خوف یا عدم تحفظ کا احساس پیدا کرے؛ یا

(سی) ایسا اقدام یا دھمکی کسی مذہبی، فرقہ وارانہ یا نسلی نصب العین کو فروغ دینے [26][یا عوام، سماجی حلقوں، میڈیا کے افراد، کاروباری برادری کو خوف زدہ یا دہشت زدہ کرنے یا شہریوں پر حملہ کرنے، بشمول زبردستی تلاشی اور توڑ پھوڑ، لوٹ مار، آتش زنی یا کسی دیگر طریقے سے، املاک، حکومتی اہلکاروں، تنصیبات، سیکیورٹی فورسز یا قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملہ کرنے] کے لیے کیا جائے۔

[27]["تاہم یہاں درج کچھ بھی کسی جمہوری یا مذہبی ریلی یا قانون کے مطابق پُرامن مظاہرے پر لاگو نہیں ہو گا۔]

(2) "اقدام" ذیلی سیکشن (1) کے مفہوم میں آئے گا، اگر:

(اے) ایسے اقدام پر مشتمل ہو جو موت کا باعث بنے؛

(بی) کسی شخص پر سخت تشدد یا کسی شخص کو سخت جسمانی چوٹ یا ضرر پہنچانے پر مشتمل ہو؛

---

[24] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔ 5 سے مؤثر ہوا۔

[25] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔ 3 سے مؤثر ہوا۔

[26] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔ 2 سے مؤثر ہوا۔

[27] ایضاً۔

(سی) اس میں املاک کو سخت نقصان پہنچانا شامل ہے [28][بشمول سرکاری جگہیں، سرکاری تنصیبات، اسکول، ہسپتال، دفاتر، یا کوئی دیگر سرکاری یا نجی جائیداد اور اس میں زبردستی تلاشی اور توڑ پھوڑ، لوٹ مار، یا آتش زنی یا کسی دیگر طریقے سے جائیداد کو نقصان پہنچانا بھی شامل ہے]؛

(ڈی) ایسے کسی بھی کام پر مشتمل ہے جس سے موت واقع ہونے کا خدشہ ہے یا کسی شخص کی زندگی کو خطرہ ہو سکتا ہے؛

(ای) اغوا برائے تاوان، یرغمال بنانے یا ہائی جیکنگ پر مشتمل ہے؛

[29][(ای ای) کسی بھی آلے کے ذریعے دھماکہ خیز مواد کا استعمال بشمول بم دھماکے][30][یا کسی قانونی جواز کے بغیر کسی دھماکہ خیز مواد رکھنے یا غیر قانونی طور پر ایسے دھماکہ خیز مواد سے {کسی بھی طرح} منسلک ہونے پر مشتمل ہے]؛

(ایف) تشدد کو ہوا دینے یا اندرونی افراتفری پیدا کرنے کے لئے مذہبی، فرقہ وارانہ یا نسلی بنیادوں پر نفرت اور توہین کو بھڑکائے؛

[31][(جی) قانون کو اپنے ہاتھوں میں لینے، کسی تنظیم، فرد یا گروہ چاہے کوئی بھی ہو، جو قانونی طور پر منظور شدہ نہ ہو، کی جانب سے سزا دینے پر مشتمل ہے جس کا مقصد ملکی قوانین کے دائرۂ کار سے ماورا ہو کر عوام، افراد، گروہوں، برادریوں، سرکاری اہلکاروں اور اداروں، بشمول قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دباؤ ڈالنا، دھمکانا یا دہشت زدہ کرنا ہے؛]

(ایچ) مذہبی اجتماعات، مساجد، امام بارگاہوں، گرجا گھروں، مندروں اور دیگر جائے عبادات پر گولی چلانے، یا خوف و ہراس پھیلانے کے لیے اندھادھند فائرنگ کرنے یا مساجد یا دیگر جائے عبادات پر زبردستی قبضہ کر لینے پر مشتمل ہے؛

(آئی) عوام یا عوام کے کسی طبقے کے تحفظ کے لیے ایک سنگین خطرے کا باعث ہے، یا عوام الناس کو خوفزدہ کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس طرح انھیں باہر نکلنے اور قانونی تجارت اور کاروبارِ زندگی سرانجام دینے سے روکتا ہے اور شہری زندگی میں خلل ڈالتا ہے؛

(جے) گاڑیوں کو جلانے یا آتش زنی کی کسی دیگر سنگین قسم پر مشتمل ہے؛

(کے) املاک یا زر کی جبری وصولی (بھتہ) پر مشتمل ہے؛

(ایل) مواصلاتی نظام یا مفادِ عامہ کی خدمات میں دخل اندازی یا اسے سنگین انداز میں ناکارہ بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے؛

(ایم) کسی سرکاری ملازم پر سنگین انداز میں دباؤ ڈالنے یا اسے ڈرانے دھمکانے پر مشتمل ہے تا کہ اسے اُس کے قانونی فرائض کی انجام دہی پر مجبور کیا جا سکے یا فرائض کی انجام دہی سے باز رکھا جا سکے؛[32][* * * *]

---

[28]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[29]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) شامل کیا گیا، 11 جنوری، 2005، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[30]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[31]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

(این) پولیس فورس، مسلح افواج، سول مسلح افواج، یا کسی سرکاری ملازم پر سنگین تشدد پر مشتمل ہے۔

[33][(او) ایسے اقدامات پر مشتمل ہے جو گروہوں یا افراد کی جانب سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف مزاحمت کا حصہ ہیں؛ یا

(پی) ایف ایم اسٹیشنوں یا دیگر مواصلاتی ذرائع سے اپنی تشریح کے مطابق خیالات، تعلیمات یا عقائد کے پھیلاؤ یا تبلیغ پر مشتمل ہے جو حکومت یا اس کے متعلقہ محکموں کی واضح منظوری کے بغیر ہے۔]

(3) ایسے اقدام کا استعمال یا استعمال کی دھمکی، جو ذیلی سیکشن (2) کے تحت آتا ہو جس میں آتشیں اسلحے، دھماکہ خیز مواد یا کسی دیگر ہتھیار کا استعمال شامل ہو، دہشت گردی ہے، چاہے ذیلی سیکشن 1 (سی) پر پورا اترے یا نہیں۔

[34][(3اے) ذیلی سیکشن (1) میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود پانچویں شیڈول میں مخصوص کردہ کسی معاہدے کے برخلاف کوئی اقدام اس ایکٹ کے تحت اقدامِ دہشت گردی سمجھا جائے گا؛]

(4) اس سیکشن میں "اقدام" سے مراد ایک اقدام یا اقدامات کا ایک سلسلہ ہے۔

(5) اس ایکٹ کے تحت، دہشت گردی میں ایسا کوئی بھی اقدام شامل ہے جو کسی کالعدم تنظیم کو فائدہ پہنچانے کے لیے کیا جائے۔

(6) کوئی شخص جو اس سیکشن کے تحت یا اس ایکٹ کی کسی دیگر دفعہ کے تحت جُرم کا ارتکاب کرتا ہے، اقدامِ دہشت گردی کا قصوروار ہو گا۔

(7) اس ایکٹ میں "دہشت گرد" سے مراد ہے:

(اے) [35][کوئی فرد] جس نے اس ایکٹ کے تحت دہشت گردی کے جُرم کا ارتکاب کیا ہے، اور جو دہشت گردی کے اقدامات کے ارتکاب، تیاری [36][سہولت کاری، سرمایہ کی فراہمی] یا ترغیب دینے سے منسلک ہے یا رہا ہے؛

(بی) [37][کوئی فرد] جو اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے سے قبل یا بعد میں، دہشت گردی کے اقدامات کے ارتکاب، تیاری [38][سہولت کاری، سرمایہ کی فراہمی] یا ترغیب دینے سے منسلک ہے یا رہا ہے، وہ بھی مذکورہ بالا شق (اے) کے مفہوم میں شامل کیا جائے گا۔

---

[32] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) حذف کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[33] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[34] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[35] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[36] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[39][7۔ **دہشت گردی کے اقدامات کی سزا** - [40][(1)]جو کوئی بھی سیکشن 6 کے تحت اقدام دہشت گردی کا ارتکاب کرتا ہے جس کی وجہ سے۔

(اے) کسی شخص کی موت واقع ہو جاتی ہے تو وہ مُجرم ثابت ہونے پر سزائے موت یا عمر قید اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا؛ یا

(بی) وہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس سے موت واقع ہونے کا خدشہ ہے یا زندگی کو خطرہ لاحق ہے، لیکن موت یا نقصان نہیں ہوا، تو وہ مُجرم ثابت ہونے پر کم سے کم [41][دس سال]تک کے عرصے کے لیے کسی بھی طرح کی قید جسے [42][عمر قید]تک بڑھایا جاسکتا ہے اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا؛

(سی) کسی شخص کو سخت جسمانی ضرر یا چوٹ پہنچے تو وہ مُجرم ثابت ہونے پر کم سے کم [43][دس برس]تک کے عرصہ کی کسی بھی طرح کی قید جسے عمر قید تک بڑھایا جاسکے گا اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا؛ یا

(ڈی) جائیداد کو سخت نقصان پہنچا ہے تو وہ مُجرم ثابت ہونے پر کم سے کم دس سال تک کی کسی بھی طرح کی قید جسے [44][عمر قید تک بڑھایا جاسکتا ہے]، اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا؛ یا

(ای) اغوا برائے تاوان یا یرغمال بنانے کے جُرم کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ مُجرم ثابت ہونے پر سزائے موت یا عمر قید [45][* * * *]کی سزا کا مستوجب ہو گا؛ یا

(ایف) ہائی جیکنگ کے جُرم کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ مُجرم ثابت ہونے پر سزائے موت یا عمر قید، [46][* * * *]اور جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا؛

---

[37]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[38]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[39]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 15 اگست، 2001، ایس۔6 سے مؤثر ہوا۔

[40]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) نیا نمبر دیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[41]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[42]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[43]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[44]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا، 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[45]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) حذف کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[46]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) حذف کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[47] [(ایف ایف) سیکشن 6 (2)(ای ای) کے تحت اقدامِ دہشت گردی کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ کم سے کم چودہ سال کی قید کا مستوجب ہو گا جسے عمر قید تک بڑھایا جاسکتا ہے؛]

(جی) سیکشن 6(2)(ایف) اور (جی) کے تحت اقدامِ دہشت گردی کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ جُرم ثابت ہونے پر کم سے کم [48][دو سال] اور زیادہ سے زیادہ [49][پانچ سال] تک کی قید کی سزا اور جُرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا؛ یا

(ایچ) سیکشن 6 کے ذیلی سیکشن (2) کی شق (ایچ) تا (این) کے تحت اقدامِ دہشت گردی کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ مُجرم ثابت ہونے پر کم سے کم [50][پانچ سال] کی قید [51][جسے عمر قید تک بڑھایا جاسکتا ہے] اور جُرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا؛ اور

(i) مذکورہ بالا شق نمبر (اے) تا (ایچ) یا اس ایکٹ کی دیگر کسی بھی دفعہ کے تحت نہ آنے والے کسی دیگر اقدامِ دہشت گردی کا ارتکاب ہونے کی صورت میں جُرم ثابت ہونے پر کم سے کم [52][پانچ سال] اور زیادہ سے زیادہ [53][دس سال] تک کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔]

[54] [(2) کوئی ملزم جو اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کا قصوروار ثابت ہوتا ہے، دس سال یا زیادہ کی سزائے قید کا مستوجب ہو گا اور اغوا برائے تاوان اور ہائی جیکنگ کے جرائم شامل ہونے کی صورت میں وہ جائیداد کی ضبطی کا بھی مستوجب ہو گا۔]

[55] [7-اے عوامی افراتفری پیدا کرنا* * * * * * * * * *****]

[56] [7-بی عوامی افراتفری پیدا کرنے کی سزا * * * * * * ***]

8۔ فرقہ وارانہ نفرت پیدا کرنے والے یا ممکنہ طور پر پیدا کرنے والے اقدامات کی ممانعت - کوئی شخص جو۔

---

[47] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) شامل کیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[48] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[49] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[50] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[51] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[52] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[53] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[54] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[55] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) شامل کیا گیا؛ 27 اگست، 1999 سے مؤثر ہوا اور بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم آرڈیننس، 2000 (XXIX بابت 2000) حذف کیا گیا، 24 جولائی، 2000 سے مؤثر ہوا۔

[56] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) شامل کیا گیا؛ 27 اگست، 1999 سے مؤثر ہوا اور بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم آرڈیننس، 2000 (XXIX بابت 2000) حذف کیا گیا، 24 جولائی، 2000 سے مؤثر ہوا۔

(اے) دھمکی آمیز، بیہودہ یاہتک آمیز الفاظ یارویے کا استعمال کرے؛یا

(بی) کوئی تحریری مواد آویزاں کرے، شائع کرے یا تقسیم کرے جو دھمکی آمیز، بیہودہ یاہتک آمیز ہو؛یا

(سی) ریکارڈنگ یابصری تصاویر یااصوات تقسیم کرے یادکھائے یاچلائے جو دھمکی آمیز، بیہودہ یاہتک آمیز ہوں؛یا

(ڈی) اپنے قبضے میں کوئی تحریری مواد یاریکارڈنگ یابصری تصاویر یااصوات رکھے جو دھمکی آمیز، بیہودہ یاہتک آمیز ہوں اور بذاتِ خود یاکسی اور کے ذریعے ان کی نمائش کرنے یاانھیں نشر کرنے کاارادہ رکھے،

جُرم کاقصوروار ہو گااگر۔

(i) وہ اس کے ذریعے فرقہ وارانہ نفرت بھڑکانے کاارادہ رکھتاہے؛یا

(ii) تمام حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، اس کے ذریعے فرقہ ورانہ نفرت بھڑکنے کاخدشہ ہے۔

9۔ **سیکشن 8کے تحت جُرم کی سزا** - سیکشن 8کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والا کوئی بھی شخص [57][پانچ]سال تک کی [58][* * *] قید، [59][اور جرمانے]کی سزاکامستوجب ہو گا۔

10۔ **داخل ہونے یاتلاشی کااختیار** - اگر پولیس، مسلح افواج یاسِول مسلح افواج کے کسی افسر پر واضح ہو کہ کسی شخص کے قبضے میں سیکشن 8کی خلاف ورزی میں تحریری مواد یاریکارڈ کی موجودگی کے شبہ کی مناسب وجوہات موجود ہیں تو وہ ایسے احاطے یاعمارت میں داخل ہو کر تلاشی لے سکتاہے جہاں شبہ ہو کہ ایسامواد یاریکارڈنگ موجود ہے اور ایسی کسی چیز کو قبضہ میں لے سکتاہے [60][:]

[61][تاہم متعلقہ افسر پہلے ان اسباب کو تحریری طور پر درج کرے گا جن کے باعث اسے یہ شبہ ہوااور اس کی نقل اس شخص کو یااس احاطے میں بھجوائے گا]

11۔ **ضبطی کاحکم دینے کااختیار** - (1) [62][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت]جس نے کسی شخص کو سیکشن 9کے تحت کسی جُرم کاقصوروار ٹھہرایاہے، اس میں بیان کردہ مواد یاریکارڈنگ کی ضبطی کاحکم دے گی۔

---

[57] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

[58] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) حذف کیا گیا، 27 اگست، 1999، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[59] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[60] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[61] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) اضافہ کیا گیا، 27 اگست، 1999، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[62] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

(2) جب یہ مواد یا ریکارڈنگ اکٹھی کرنے والے متعلقہ شخص کو ڈھونڈنا یا شناخت کرنا ممکن نہ ہو تو [63][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] مواد یا ریکارڈنگز کو ضبط کرنے والے افسر کی درخواست پر اس مواد یا ریکارڈنگز کو بحقِ سرکار ضبط کرلے گی تاکہ اسے اس عدالت کی ہدایت کے مطابق تلف کیا جاسکے۔

[64][11اے۔ **دہشت گردی میں ملوث تنظیمیں** - [65][(1)] کوئی تنظیم اس ایکٹ کے مقصد کے لیے، دہشت گردی میں ملوث ہے اگر وہ:

(اے) دہشت گردی کے اقدامات کا ارتکاب کرتی ہے [66][، سہولت کاری کرتی ہے] یا ان میں حصہ لیتی ہے؛

(بی) دہشت گردی کرنے کی تیاری کرتی ہے؛

(سی) دہشت گردی کو فروغ دیتی ہے یا اس کی حوصلہ افزائی کرتی ہے؛

(ڈی) دہشت گردی میں ملوث کسی بھی تنظیم کی اعانت اور مدد کرتی ہے؛

(ای) نفرت انگیزی یا مذہبی، فرقہ وارانہ یا نسلی بنیادوں پر ہتک آمیزی بھڑکانے کی سرپرستی اور اعانت کرتی ہے جن سے انتشار پھیلے؛

(ایف) اپنی صفوں میں سے ایسے لوگوں کو نکالنے یا ان کا مقاطعہ کرنے میں ناکام رہتی ہے جو دہشت گردی کے اقدامات کا ارتکاب کرتے ہیں اور انھیں ہیرو بناکر پیش کرتی ہے؛ یا

(جی) بصورتِ دیگر دہشت گردی میں ملوث ہے۔

[67][(2) کوئی تنظیم ذیلی سیکشن (1) کے مفہوم میں آئے گی اگر وہ-

(اے) کسی دہشت گرد یا ایسی تنظیم کی، بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر، زیرِ ملکیت یا زیرِ کنٹرول ہے جس کا حوالہ ذیلی سیکشن (1) میں دیا گیا ہے؛ یا

(بی) کسی دہشت گرد یا ایسی تنظیم جس کا حوالہ ذیلی سیکشن (1) میں دیا گیا ہے، کی جانب سے یا اس کی ہدایت پر کام کرتی ہے۔]

[68][11بی۔ **تنظیموں کو کالعدم قرار دینا** - (1) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں حکم شائع کرکے یک طرفہ طور پر کسی تنظیم کو پہلے شیڈول کی کالعدم تنظیم قرار دے سکتی ہے، اگر اس یقین کی مناسب وجوہات موجود ہوں کہ وہ-

---

[63] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[64] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس ۔8 سے مؤثر ہوا۔

[65] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) نیا نمبر دیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔ 4 سے مؤثر ہوا۔

[66] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔ 4 سے مؤثر ہوا۔

[67] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔ 4 سے مؤثر ہوا۔

[68] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

(اے) دہشت گردی میں ملوث ہے؛ یا

(بی) کسی فرد یا ایسی تنظیم کے، بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر، زیرِ ملکیت یا زیرِ کنٹرول ہے جسے اس ایکٹ کے تحت کالعدم قرار دیا گیا ہے؛ یا

(سی) کسی فرد یا تنظیم جسے اس ایکٹ کے تحت کالعدم قرار دیا گیا ہے، کی جانب سے یا اس کی ہدایت پر کام کر رہی ہے۔

وضاحت - ایسا یقین کرنے کی مناسب وجوہات کے حوالے سے کسی بھی معتبر ذریعے سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر رائے قائم کی جاسکتی ہے، چاہے وہ مقامی ہو یا غیر ملکی بشمول سرکاری اور ریگولیٹری اتھارٹیز، قانون نافذ کرنے والے ادارے، مالیاتی سراغ رسانی کے یونٹس، بینک اور نان بینکنگ کمپنیاں، اور بین الاقوامی ادارے۔

(2) کالعدم کرنے کے حکم کے اجرا کے تین دن کے اندر اس کالعدم تنظیم کو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا۔]

[69][**11سی۔ نظرِ ثانی کا حق -** [70][(1) سیکشن 11-بی کے تحت وفاقی حکومت کے جاری کردہ، حکم سے متاثر ہونے والی کالعدم تنظیم ایسے حکم کے اجرا کے تیس دن کے اندر وفاقی حکومت کو تحریری طور پر نظرِ ثانی کی ایک درخواست پیش کرے گی جس میں ان وجوہات کا ذکر کیا جائے گا جن کی بنیاد پر وہ {درخواست} کی گئی ہے اور وفاقی حکومت درخواست گزار کو سننے کے بعد مناسب وجوہات کی بنیاد پر نوے دن کے اندر معاملے کا فیصلہ کرے گی۔]

(2) ایسی تنظیم جس کی نظرِ ثانی کی درخواست کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت رد کر دیا گیا ہے، نظرِ ثانی کی درخواست کے مسترد ہونے کے تیس دن کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل سکتی ہے۔]

[71][(3) * * * * * * * * * *]

[72][**11سی سی۔ کالعدم قرار دیے جانے پر نظرِ ثانی کی کمیٹی -** وفاقی حکومت کالعدم قرار دیے جانے پر نظرِ ثانی کی کمیٹی تشکیل دے گی جو تین سرکاری افسروں پر مشتمل ہو گی، جن میں وزارتِ قانون و انصاف کا ایک نمائندہ بھی شامل ہو گا، اور جس کا چیئرمین وفاقی حکومت کے جوائنٹ سیکرٹری سے کم عہدے کا حامل نہیں ہو گا، اور یہ کمیٹی تیس دن کے اندر سیکشن 11سی اور 11ای ای کے تحت دائر کی گئی نظرِ ثانی کی درخواستوں کا فیصلہ کرے گی۔]

[73][**11ڈی۔ نگرانی کا حکم -** جہاں وفاقی حکومت کو [74][مناسب وجوہات] کی بنیاد پر یقین ہے کہ کوئی تنظیم ایسے انداز میں کام کر رہی ہے کہ وہ دہشت گردی میں ملوث ہو سکتی ہے تو:

---

[69] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[70] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔4 سے مؤثر ہوا۔

[71] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) حذف کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔4 سے مؤثر ہوا۔

[72] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[73] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

(1) تنظیم کو زیرِ نگرانی رکھا جاسکتا ہے، اگر:

(اے) تنظیم کا نام وفاقی حکومت کے حکم کے تحت دوسرے شیڈول میں درج کیا گیا ہے؛ یا

(بی) وہ ایسی تنظیم کے نام سے کام کر رہی ہے جو دوسرے شیڈول میں درج ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت ایسی نگرانی کے حکم سے متاثرہ تنظیم یا شخص وفاقی حکومت کو نظرِ ثانی کی درخواست دے سکتا ہے اور وفاقی حکومت درخواست گزار کو سننے کے بعد ساٹھ دن کے اندر اس معاملے کا فیصلہ کرے گی۔

(3) کسی تنظیم کے زیرِ نگرانی ہونے کی صورت میں وفاقی حکومت عرصۂ نگرانی میں مزید توسیع کر سکتی ہے، جو اس تنظیم کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد ہی کی جائے گی۔

(4) ہر عرصۂ نگرانی چھ ماہ پر محیط ہو گا، اور وفاقی حکومت اس تنظیم کو اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع دینے کے بعد ہی اس میں توسیع کر سکے گی۔]

[75][11ای۔ **کسی کالعدم تنظیم کے خلاف کیے جانے والے اقدامات** - اگر کسی تنظیم کو کالعدم قرار دیا جائے تو:

(1) وفاقی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے دیگر اقدامات کے علاوہ-

(اے) اس کے دفاتر، اگر کوئی ہوں، سیل کر دیے جائیں گے؛

[76][(بی)] [77][*****]

(سی) تمام لٹریچر، اشتہارات، بینرز یا طبع شدہ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل یا دیگر مواد ضبط کر لیا جائے گا؛ اور

(ڈی) کسی بھی کالعدم تنظیم کی جانب سے یا اس کے ایما پر یا اس کی حمایت میں کی گئی کوئی بھی تشہیر، طباعت یا اخباری بیان، پریس کانفرنس یا عوامی بیان کی نشر و اشاعت ممنوع قرار دی جائے گی۔

[78][(1اے) کسی بھی تنظیم کے کالعدم ہونے کے بعد اگر اس کے عہدے داران، سرگرم کارکنان یا اراکین یا ایسی تنظیم کے معاونین کالعدم تنظیم کی سرگرمیوں کو جاری رکھتے ہوئے پائے جاتے ہیں تو، ان کے خلاف اس ایکٹ کے تحت یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت کوئی دیگر اقدام کرنے کے علاوہ،-

---

[74] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) "وجہ" کو بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔6 سے مؤثر ہوا۔

[75] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[76] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[77] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) حذف کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

[78] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

(اے)   ان کو پاسپورٹ جاری نہیں کیا جائے گا یا بیرونِ ملک سفر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی؛

(بی)   کوئی بینک یا مالیاتی ادارہ یا مالیاتی معاونت مہیا کرنے والا کوئی دیگر ادارہ ایسے افراد کو قرض کی کوئی سہولت یا مالی معاونت فراہم نہیں کرے گا یا ایسے افراد کو کریڈٹ کارڈز جاری نہیں کرے گا؛ اور

(سی)   اسلحہ کے لائسنس، اگر پہلے سے جاری شدہ ہیں، تو وہ منسوخ متصور ہوں گے اور ہتھیار فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن میں جمع کرانا ہوں گے، ناکامی کی صورت میں ایسے ہتھیار کو بحق سرکار ضبط کر لیا جائے گا اور ایسے ہتھیار رکھنے والے اشخاص پاکستان آرمز آرڈیننس 1965 (ڈبلیو پی XX بابت 1965) میں مذکور سزا کے مستوجب ہوں گے۔ ایسے افراد کو کسی بھی قسم کا اسلحہ رکھنے کے لیے نیا لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا]

(2)   کالعدم تنظیم وفاقی حکومت کی مقرر کردہ مجاز اتھارٹی کے سامنے اپنی سیاسی اور سماجی فلاحی سرگرمیوں کے اخراجات اور آمدن کے تمام اکاؤنٹس پیش کرنے اور فنڈنگ کے تمام تر ذرائع ظاہر کرنے کی پابند ہوگی۔

[79] [11 ای ای۔][80]**[کسی شخص کو کالعدم قرار دینا]** - [81][(1) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں حکم شائع کر کے یکطرفہ کارروائی کرتے ہوئے کسی بھی شخص کو چوتھے شیڈول میں بیان کردہ کالعدم شخص قرار دے سکتی ہے، اگر اس ضمن میں یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ وہ شخص۔

(اے)   دہشتگردی میں ملوث ہے؛

(بی)   کسی ایسی تنظیم کا سرگرم رکن، عہدے دار یا معاون ہے جو کہ سیکشن 11-ڈی کے تحت زیرِ نگرانی ہے یا سیکشن 11-بی کے تحت کالعدم قرار دی گئی ہے؛ اور

(سی)   کسی بھی لحاظ سے کسی ایسی تنظیم سے وابستہ ہے یا اس کے وابستہ ہونے کا شبہ ہے یا کسی ایسے گروہ یا تنظیم سے وابستہ ہے جس کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ دہشت گردی یا فرقہ واریت میں ملوث ہے یا کسی تنظیم یا شخص کی جانب سے یا اس کی ہدایت پر عمل کر رہا ہے جسے اس ایکٹ کے تحت کالعدم قرار دیا گیا ہے:

وضاحت - ایسا یقین کرنے کی مناسب وجوہات کے حوالے سے کسی بھی معتبر ذریعے سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر رائے قائم کی جا سکتی ہے، چاہے وہ مقامی ہو یا غیر ملکی بشمول سرکاری اور ریگولیٹری اتھارٹیز، قانون نافذ کرنے والے ادارے، مالیاتی سراغ رسانی کے یونٹس، بینک اور نان بینکنگ کمپنیاں، اور بین الاقوامی ادارے۔

[82][(1اے) کالعدم شخص کو کالعدم قرار دینے کا حکم صادر ہونے کے تین دن کے اندر وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا۔]

---

[79] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXV بابت 2002) شامل کیا گیا، 15 نومبر، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[80] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[81] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[82] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

(2) اگر کسی شخص کا نام چوتھے شیڈول میں درج ہو، تو وفاق [83][* * * *]، ایسے شخص کے خلاف اس ایکٹ یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت ہونے والی کسی بھی کارروائی کو متاثر کیے بغیر، مندرجہ ذیل کارروائی کر سکتی ہے اور اختیارات کا استعمال کر سکتی ہے، یعنی:-

(اے) ایسے شخص سے تقاضا کر سکتی ہے کہ اُس ڈسٹرکٹ پولیس افسر، جس کی علاقائی حدود میں وہ شخص عمومی طور پر رہائش پذیر ہے یا کاروبار کر رہا ہے، کی تسلی کے لیے مقررہ مالیت کا ایک بانڈ جاری کرے گا، جس کے ایک یا زائد ضامن ہوں گے جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہو گی [جس میں درج ہو گا] کہ وہ اچھے طرزِ عمل کا مظاہرہ کرے گا اور کسی بھی اقدامِ دہشت گردی میں ملوث نہ ہو گا اور کسی طرح بھی اس تنظیم جس کا حوالہ ذیلی سیکشن (1) میں دیا گیا ہے کے مقاصد کی ترویج کے لیے کام نہ کرے گا:

جہاں پر وہ بانڈ جمع کروانے میں ناکام رہے یا ڈسٹرکٹ پولیس افسر کے اطمینان کے مطابق یا ایک یا زائد ضامن مہیانہ کر سکے تو ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اسے حراست میں لینے کا حکم دے سکتا ہے اور چوبیس گھنٹوں کے اندر اسے عدالت میں پیش کرے گا، جو اسے اس وقت تک جیل میں رکھنے کا حکم صادر کرے گی جب تک وہ بانڈ جاری نہ کرے یا تسلی بخش انداز میں ایک یا ایک سے زائد ضامن مہیانہ کرے، یا اس میں ناکامی کی صورت میں ذیلی شق (اے) کے تحت بیان کردہ حکم کی مدت ختم نہ ہو جائے:

مزید شرط یہ ہے کہ اگر وہ نابالغ ہو، تو صرف ضامن یا ضامنین کی جانب سے جمع کروایا گیا بانڈ ہی قابل قبول ہو گا؛

(بی) ایسے شخص سے تقاضا کیا جائے گا کہ وہ اپنی مستقل رہائش کی جگہ سے کسی دوسری جگہ، کسی بھی عرصے کے لیے، منتقل ہونے سے قبل اپنے متعلقہ علاقے کے پولیس تھانہ کے افسرِ اعلیٰ سے پیشگی اجازت طلب کرے اور اسے اس جگہ کی اطلاع دے جہاں وہ جا رہا ہے اور ان اشخاص کی بھی اطلاع دے جن سے وہ قیام کے دوران ملاقات کرے گا؛

(سی) تقاضا کر سکتی ہے کہ:

(i) اس کی نقل و حرکت کو حکم میں مذکور جگہ یا علاقے کی حدود تک محدود رکھا جائے؛

(ii) حکم میں مذکور اوقات اور مقامات پر اور طریقِ کار کے مطابق بذاتِ خود رپورٹ کرے؛

(iii) دونوں ہدایات کی تعمیل کرے؛ اور

(iv) وہ حکم میں مذکور علاقوں میں رہائش پذیر نہیں ہو گا؛

(ڈی) ہدایت دے سکتی ہے کہ وہ حکم میں مذکور علاقوں یا ان کے قرب و جوار میں تھانے کے افسر انچارج جس کی علاقائی حدود میں وہ جگہ واقع ہے کی تحریری اجازت کے بغیر نہیں جائے گا، بشمول مندرجہ ذیل مقامات، یعنی:-

---

[83] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) حذف کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

(i) اسکولز، کالجز اور دیگر ادارے جہاں پر اکیس سال سے کم عمر افراد یا خواتین کو تعلیم یا دیگر تربیت دی جاتی ہے یا وہ مستقل یا عارضی طور پر رہائش پذیر ہیں؛

(ii) تھیٹر، سینما، میلے، تفریحی پارک، ہوٹل، کلب، ریستوران، چائے خانے، اور عوامی تفریح کی دیگر جگہیں یا سیر گاہیں؛

(iii) ہوائی اڈے، ریلوے اسٹیشن، لاری اڈے، ٹیلی فون ایکسچینج، ٹیلی ویژن اسٹیشن، ریڈیو اسٹیشن اور ایسی دیگر جگہیں؛

(iv) عوامی یا نجی پارک اور باغات اور عوامی یا نجی کھیل کے میدان؛ اور

(v) کسی بھی عوامی اجتماع کی جگہ یا کسی عوامی اجتماع کا جلوس چاہے کسی بند جگہ پر ہو یا بصورت دیگر کسی عوامی تقریب، میلے یا دیگر تہوار وغیرہ سے متعلقہ ہو؛

(ای) پولیس یا کسی دیگر سرکاری ایجنسی کے ذریعے ایسے شخص کے اثاثہ جات یا اس کے قریبی رشتہ داروں جیسا کہ والدین، بیویوں اور بچوں کے اثاثہ جات کی جانچ پڑتال اور چھان بین کرواسکتی ہے جو تحقیق کے مقاصد کے لیے متعلقہ قانون کے تحت اسے حاصل اختیارات، استعمال کرے گا، تاکہ یہ تعین کیا جاسکے کہ آیا اثاثہ جات اور آمدن کے ذرائع جائز ہیں اور قانونی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے خرچ کیے جارہے ہیں:

تاہم مذکورہ بالا شق (ڈی) یا (ای) کے تحت دیے جانے والے حکم کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہوگی؛ اور

(ایف) پولیس یا کسی دیگر حکومتی ایجنسی یا شخص یا اتھارٹی کے ذریعے، جسے ایسے مقصد کے لیے مقرر کیا گیا ہو، ایسے شخص کی نگرانی کرسکتی ہے اور اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھ سکتی ہے۔

[84][(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وفاقی حکومت کے جاری کردہ حکم سے متاثرہ شخص اس حکم کے تیس دن کے اندر وفاقی حکومت کو نظر ثانی کی درخواست پیش کرسکتا ہے جس میں درخواست کی وجوہات بیان کی گئی ہوں اور حکومت نوے دن کے اندر اندر درخواست گزار کا مؤقف سننے کے بعد معقول وجوہات کی روشنی میں معاملے کا فیصلہ کرے گی۔]

[85][(3اے) کوئی شخص جس کی نظر ثانی کی درخواست ذیلی سیکشن (3) کے تحت خارج ہوچکی ہو، نظر ثانی کی درخواست کے خارج کیے جانے کے تیس دن کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل کرسکتا ہے۔]

(4) کوئی شخص جو وفاق [86][* * *] کی کسی ہدایت یا حکم یا ذیلی سیکشن (2) میں مذکورہ بانڈ کی شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہے، تو وہ تین سال تک کی کسی بھی طرح کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔]

---

[84] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[85] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[86] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) حذف کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[87] [11ای ای ای۔ **مشکوک افراد کو گرفتار کرنے اور زیر حراست رکھنے کا اختیار** - (1) حکومت، اگر مطمئن ہے کہ کسی ایسے شخص کو جس کا نام سیکشن 11 ای ای میں حوالہ شدہ فہرست میں شامل ہے، روکنے کے لیے ایسا کرنا ضروری ہے تو بذریعہ تحریری حکم اس شخص کو گرفتار کرنے اور حراست میں رکھنے، اتنی مدت کے لیے ایسی تحویل میں رکھنے کی ہدایت جاری کر سکتی ہے جو حکم میں مخصوص کی گئی ہیں اور اگر حکومت مطمئن ہے کہ مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر ایسا کرنا ضروری ہے تو وہ وقتاً فوقتاً اس کی حراست کے عرصے کو بڑھا سکتی ہے تاہم ایسی حراست کا مجموعی عرصہ بارہ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(2) اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 10 کی دفعات، مناسب ترامیم کے ساتھ ذیلی سیکشن (1) کے تحت گرفتاری اور حراست کا حکم پانے والے شخص پر لاگو ہوں گی۔]

[88] [11ای ای ای ای۔ **انتاعی حراست برائے انکوائری کرنا** - [89] [(1) حکومت یا سیکشن 4 کی دفعات لاگو ہونے کی صورت میں، مسلح افواج یا سِول مسلح افواج، جو بھی صورت ہو، اس حوالے سے حکومت کے خصوصی یا عمومی حکم کے تحت اس ایکٹ کے تحت، پاکستان یا اس کے کسی حصے کی سلامتی یا دفاع یا امنِ عامہ جس کا تعلق ٹارگٹ کلنگ، اغوا برائے تاوان اور استحصال بالجبر / بھتہ، یا رسد یا خدمات کی دیکھ بھال سے متعلقہ کسی جُرم سے وابستہ کسی شخص یا جس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہے یا معتبر معلومات حاصل ہوئی ہیں، یا جس کے انکوائری کے مقاصد سے متعلقہ ہونے کے معقول شبہات پائے جاتے ہوں، سے تحقیق کے لیے انسدادی حراست کا حکم جاری سکتی ہے، لیکن ایسی حراست تین ماہ سے زیادہ نہ ہو گی اور حراست سے پہلے اس کے اسباب ریکارڈ کیے جائیں گے:

بشرطیکہ ایسے شخص کی حراست، بشمول تین ماہ کے بعد کے عرصے کی اضافی حراست آئین کے آرٹیکل 10 کی دفعات سے مشروط ہو گی۔]

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت تحقیقات ایک پولیس افسر جو کہ عہدے میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے کم نہ ہو، یا حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کی گئی مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (JIT) کرے گی جو ایک پولیس افسر جو عہدے میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے کم نہ ہو گا اور دیگر تحقیقاتی ایجنسیوں کے افسران پر مشتمل ہو گی اور جسے وفاقی تحقیقاتی ایجنسی ایکٹ، 1975 (VIII بابت 1974) کے سیکشن 5 کے تحت انکوائری آفیسر کے اختیارات سونپے جائیں گے [90][:]

[91] [بشرطیکہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت زیر حراست رکھنے کا حکم مسلح افواج یا سِول مسلح افواج کی جانب سے جاری ہونے کی صورت میں انکوائری مسلح افواج اور سِول مسلح افواج، جو بھی صورت ہو، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے نمائندوں بشمول ایک پولیس افسر جو کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے سے کم نہ ہو، پر مشتمل مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (JIT) کرے گی۔]

---

[87] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXV بابت 2002) شامل کیا گیا، 15 نومبر، 2002، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[88] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔ 6 سے مؤثر ہوا۔

[89] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[90] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[91] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[92] [(2اے) ذیلی سیکشن (1) اور (2) کی دفعات اس مدّت تک نافذ العمل رہیں گی جسے حکومت وقتاً فوقتاً نوٹیفائی کرے:

بشرطیکہ یہ عرصہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (بابت 2014) کے آغازِ نفاذ سے دو سال سے زیادہ نہ ہو۔]

(3) زیرِ حراست شخص کو حراست میں لینے کے چوبیس گھنٹے کے اندر، بند کمرۂ عدالت میں عدالت کے پریزائیڈنگ آفیسر یا اس کی غیر موجودگی میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج یا شریعت نظامِ عدل ضابطہ، 2009 کے تحت مقرر کردہ مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا اور اگر حراست کے دورانیہ میں اضافے کی درخواست کی گئی ہے تو عدالت کے پریزائڈنگ آفیسر کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

(4) تحقیق کے دوران متعلقہ پولیس افسر جو کہ عہدہ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے کم نہ ہو یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کا اس کے عہدے کے مساوی عہدہ کا افسر یا مشترکہ تحقیقاتی ٹیم (جے آئی ٹی) کے اراکین کو، جو بھی صورت ہو، تلاشی، افراد کی گرفتاری اور جائیداد اور ارتکابِ جُرم سے متعلقہ دیگر مواد کی ضبطی کے اختیارات اور ایک پولیس افسر کو جرائم کی تحقیقات کے لیے ضابطے کے کسی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت حاصل تمام اختیارات حاصل ہوں گے:

بشرطیکہ زیرِ حراست شخص کو حکومت کے نوٹیفائی کردہ نظر بندی مرکز میں رکھا جائے گا اور عدالت کے پریزائیڈنگ آفیسر یا ذیلی سیکشن (3) میں حوالہ دیے گئے مجسٹریٹ، جو بھی صورت ہو، کو حراست کے نافذ العمل قانون کے مطابق ہونے کو یقینی بنانے کے لیے نظر بندی کے مراکز کا معائنہ کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔]

[93] [(5) اس سیکشن کے تحت زیرِ حراست شخص کو قواعد کے ذریعے مجوّزہ طبی معائنہ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔]

[94] [11ای ای ای ای۔ **امتناعِ ترکِ جائیداد** - (1) اگر انکوائری یا تفتیش کے دوران پولیس افسر جو کہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدہ سے کم نہ ہو یا مشترکہ تحقیقاتی ٹیم، جو بھی صورت ہو، کے پاس یہ یقین کرنے کی معقول شہادت موجود ہو کہ انکوائری یا تفتیش سے متعلقہ املاک کو کسی مجاز اتھارٹی سے اس کی ضبطی کا حکم حاصل کرنے سے قبل ہٹا دیے جانے، منتقل کر دیے جانے یا بصورتِ دیگر فروخت کیے جانے کا خدشہ موجود ہے تو وہ افسر یا ٹیم، جو بھی صورت ہو، تحریری حکم کے ذریعے جائیداد کے مالک یا اس پر فی الوقت کسی دیگر شخص کو اس افسر یا ٹیم، جو بھی صورت ہو، کی پیشگی اجازت کے بغیر جائیداد کو ہٹانے، منتقل کرنے یا بصورتِ دیگر فروخت کرنے سے باز رہنے کی ہدایت کر سکتی ہے اور ایسا حکم اس معاملہ میں دائرۂ اختیار رکھنے والی عدالت کے حکم سے مشروط ہو گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت جاری کردہ حکم کی خلاف ورزی کی صورت میں دو سال کی مدّت تک کی قیدِ بامشقت یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

---

[92] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[93] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

[94] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔6 سے مؤثر ہوا۔

[95][11 **الف۔ کسی کالعدم تنظیم کی رکنیت، اعانت اور اجلاس** - (1) کسی کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے یا اس سے تعلق رکھنے کا اعلان کرنے والا شخص جُرم کا مرتکب ہو گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم کا مرتکب شخص مُجرم ثابت ہونے پر چھ ماہ تک کی مدّت کی قید اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(3) کوئی شخص جُرم کا مرتکب ہو گا اگر وہ:

(اے) کسی کالعدم تنظیم کی معاونت کرنے کی درخواست کرے یا دعوت دے اور معاونت صرف رقم یا دیگر جائیداد کی فراہمی نہ ہو یا ان تک محدود نہ ہو؛ یا

(بی) کسی اجلاس کا بندوبست کرنا، انتظام کرنا یا انتظام کرنے میں مدد کرنا یا کسی اجلاس سے خطاب کرنا جس کے بارے میں اسے علم ہے کہ:

(i) وہ کسی کالعدم تنظیم کی معاونت کے لیے ہے؛

(ii) وہ کسی کالعدم تنظیم کی سرگرمیوں میں اضافے کے لیے ہے؛ یا

(iii) اس سے ایسا شخص خطاب کرے گا جو کسی کالعدم تنظیم سے تعلق رکھتا ہے یا کسی کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے کا اقرار کرتا ہے۔

(4) کسی بھی ذریعے سے چاہے وہ زبانی، تحریری، الیکٹرانک، ڈیجیٹل ہو یا بصورت دیگر کسی اجلاس سے خطاب یا کسی مذہبی اجتماع میں وعظ کرنے والا شخص جُرم کا مرتکب ہو گا اگر اس کی تقریر یا وعظ کا مقصد کالعدم تنظیم کی اعانت کی حوصلہ افزائی یا اس کی سرگرمیوں کی ترویج ہو۔

(5) کسی کالعدم تنظیم کے لیے [96][زر یا دیگر املاک] کی درخواست کرے، جمع کرے یا انھیں اکٹھا کرنے والا ہر شخص جُرم کا مرتکب ہو گا۔

(6) ذیلی سیکشن (3)، (4) اور (5) کے تحت جُرم کا قصوروار شخص مُجرم ثابت ہونے پر کم سے کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک کی قید اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا۔]

[97][11 **جی۔ وردی** - (1) کوئی شخص جُرم کا مرتکب ہو گا اگر وہ۔

---

[95] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[96] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔6 سے مؤثر ہوا۔

[97] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

(اے) کوئی بھی چیز، علامت یا کوئی جھنڈا یا بینر جو کسی کالعدم تنظیم سے متعلقہ یا اس سے منسوب ہو، پہنتا ہے، پاس رکھتا ہے یا اس کی نمائش کرتا ہے؛ یا

(بی) کسی ایسی وردی یا لباس کے حصے یا لباس کو ایسے انداز میں یا ایسے حالات میں پاس رکھتا ہے، پہنتا ہے یا اس کی نمائش کرتا ہے جس سے معقول حد تک یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کالعدم تنظیم کا رکن یا حمایتی ہے۔

[98] [(2) جو ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم کا ارتکاب کرنے والا شخص پانچ سال تک کی مدت کی قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔]

[99] [11ایچ۔ چندہ اکٹھا کرنا - (1) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ:

(اے) کسی دوسرے کو زر یا دیگر جائیداد فراہم کرنے کی دعوت دیتا ہے، اور

(بی) اسے دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا اس کے پاس شبہے کا معقول جواز موجود ہے کہ اسے دہشتگردی کے لیے [100] [یا کسی دہشت گرد یا دہشت گردی میں ملوث کسی تنظیم] کی جانب سے استعمال کیا جائے گا۔

(2) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر:

(اے) وہ زر یا دیگر جائیداد وصول کرتا ہے؛ اور

(بی) اس کے دہشت گردی کے لیے استعمال کیے جانے کا اردہ رکھتا ہے یا اُس کے پاس اس شبہے کا معقول جواز موجود ہے کہ اسے دہشتگردی کے لیے یا [101] [کسی دہشت گرد یا دہشت گردی میں ملوث کسی تنظیم] کی جانب سے استعمال کیا جائے گا۔

(3) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ:

(اے) رقم یا دیگر جائیداد فراہم کرتا ہے؛ اور

(بی) اسے دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا اُس کے پاس اس شبہ کا معقول جواز موجود ہے کہ اسے دہشت گردی کے لیے یا [102] [کسی دہشت گرد یا دہشت گردی میں ملوث کسی تنظیم] کی جانب سے استعمال کیا جائے گا۔

---

[98] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔4 سے مؤثر ہوا۔

[99] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[100] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

[101] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

[102] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

(4) اس سیکشن میں زر اور دیگر جائیداد کی فراہمی کا حوالہ اس کے دیے جانے پر، اُدھار دیے جانے یا بصورتِ دیگر فراہم کرنے کا حوالہ ہے چاہے وہ بالبدل ہو یا بلا بدل۔]

[103] [11-آئی۔ **استعمال اور قبضہ** - (1) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر-

(1) زر یا دیگر جائیداد کو دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال کرتا ہے؛ یا

(2) وہ-

(اے) اس کے پاس زر یا دیگر جائیداد ہے؛ اور

(بی) اسے دہشت گردی کے لیے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا اس کے پاس اس شبہے کا معقول جواز موجود ہے کہ اسے دہشت گردی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔]

[104] [11جے۔ **سرمایہ کا بندوبست** - [105] [(1) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ-

(اے) ایسے معاملات کرے یا ایسے معاملات میں ملوث ہو جس کے نتیجے میں کسی اور کو زر یا جائیداد فراہم کی گئی یا فراہم کی جاتی ہو، اور

(بی) اس شبہے کا معقول جواز موجود رکھتا ہے کہ اسے دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا یا کیا جا سکتا ہے۔]

[106] [(2) پاکستان میں {موجود} کوئی شخص یا کوئی پاکستانی باشندہ جو پاکستان سے باہر ہے اس ایکٹ کے تحت جُرم کا مرتکب ہو گا اگر وہ دانستہ طور پر یا رضامندی سے کسی کالعدم تنظیم یا کالعدم شخص کے مفاد کے لیے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر زر یا دیگر جائیداد یا خدمات، یا مکمل طور پر اجتماعی طور پر، فراہم کرتا ہے۔]

[107] [11کے۔ **منی-لانڈرنگ** - (1) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ کسی دوسرے شخص کی جانب سے یا اس کی ایما پر کوئی معاملہ کرتا ہے یا کسی معاملے میں ملوث ہوتا ہے جس سے دہشتگردی سے متعلقہ جائیداد کو درج ذیل کے ذریعے قبضے یا کنٹرول میں رکھنے میں سہولت ملے:

(اے) اِخفا کے ذریعے،

---

[103] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[104] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[105] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) نیا نمبر دیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔ 9 سے مؤثر ہوا۔

[106] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) اضافہ کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔ 9 سے مؤثر ہوا۔

[107] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

(بی) دائرۂ اختیار سے باہر لے جانے کے ذریعے،

(سی) نامزد افراد کو منتقل کرنے کے ذریعے، یا

(ڈی) کسی دیگر طریقے سے۔

(2) کوئی شخص جس پر ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم کے ارتکاب کا الزام ہو تو وہ یہ ثابت کر کے اپنا دفاع کر سکتا ہے کہ وہ نہیں جانتا تھا اور اس کے پاس اس شبہ کا کوئی معقول جواز نہیں تھا کہ ایسا معاملہ دہشت گردی سے متعلقہ جائیداد کے لیے ہے۔]

[108] [11ایل۔ **معلومات کا افشا** - (1) جب کسی شخص کو۔

(اے) یقین یا شبہ ہو کہ کسی دوسرے شخص نے اس ایکٹ کے تحت جُرم کا ارتکاب کیا ہے؛ اور

(بی) اس کے یقین یا شک کی بنیاد وہ معلومات ہیں جو تجارت، پیشہ، کاروبار یا ملازمت کے دوران اس کے علم میں آئی ہیں، اگر وہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے، کسی پولیس افسر کو اپنے یقین یا شک، اور معلومات جن کی بنا پر اس نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے، سے آگاہ نہ کرے تو وہ جُرم کا مرتکب ہو گا۔

(2) کوئی شخص جس پر اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم کا الزام لگایا گیا ہے، یہ ثابت کر کے اپنا دفاع کر سکتا ہے کہ ایسی افشائے معلومات نہ کرنے کے لیے اس کے پاس معقول جواز موجود تھا۔

بشرطیکہ پیشہ ور قانونی مشیر سے اس ذیلی سیکشن کے تحت ایسی معلومات کے افشا کا تقاضا نہیں کیا جائے گا جو اس نے استثنائی حالات میں حاصل کی ہیں۔

(3) کوئی شخص پولیس افسر کو اطلاع دے سکتا ہے کہ:

(i) اسے شک یا یقین ہے کہ زر یا دیگر جائیداد دہشت گردی سے متعلقہ ہے یا کسی دہشتگردی سے متعلقہ جائیداد سے حاصل کی گئی ہے؛ یا

(ii) کوئی بھی معاملہ جس پر وہ شک مبنی ہے۔

(4) باوجود اس کے کہ کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون کے ذریعے معلومات کے افشا پر کوئی پابندی لگائی گئی ہو، ذیلی سیکشن (3) مؤثر ہو گا۔]

[109] [11ایم۔ **پولیس کے ساتھ تعاون** - (1) کوئی شخص دفعات 11ایچ تا 11کے، کے تحت جُرم کا مرتکب نہیں ہو گا اگر وہ ایسا کسی پولیس افسر، جو عہدہ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سے کم نہ ہو، کی صریح اجازت سے کر رہا ہو؛ اور

---

[108] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[109] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

(2) اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (3) اور (4) کے تحت، کوئی شخص زر یا جائیداد سے متعلقہ کسی لین دین یا بندوبست میں ملوث ہو کر دفعات 11-ایچ تا 11-کے، کے تحت جُرم کا مرتکب نہیں ہو گا اگر وہ درج ذیل کو کسی پولیس افسر کے علم میں لائے:

(اے) اس کا شک یا یقین کہ رقم یا دیگر جائیداد دہشت گردی سے متعلقہ جائیداد ہے، اور

(بی) معلومات جو اس کے یقین یا شک کی بنیاد ہے۔

(3) اس سیکشن کے تحت ذیلی سیکشن (2) صرف وہاں لاگو ہو گا جہاں پر کوئی شخص اس کا اظہار۔

(اے) اس لین دین کا حصہ بننے کے بعد کرے؛

(بی) اپنی مرضی سے کرے؛ اور

(سی) جس قدر جلد قابلِ عمل ہو، کرے۔

(4) اس سیکشن کے تحت ذیلی سیکشن (2) کا ایسے شخص پر اطلاق نہ ہو گا اگر۔

(اے) اسے کوئی پولیس افسر اس افشائے معلومات سے متعلقہ لین دین یا معاملے میں ملوث رہنے سے منع کر دے، اور

(بی) وہ اس میں ملوث رہنا جاری رکھے۔

(5) جس شخص پر بھی سیکشن 11-ایچ تا 11-کے، کے تحت الزام لگا ہو تو وہ یہ ثابت کر کے اپنا دفاع کر سکتا ہے کہ وہ:

(اے) افشائے معلومات کا ارادہ رکھتا تھا، اور

(بی) ایسا کرنے میں ناکام رہنے کی معقول وجہ موجود ہے۔]

[110][**11این۔ سیکشن 11ایچ تا 11کے، کے تحت سزا** - کوئی شخص جو سیکشن 11-ایچ تا 11-کے، کے تحت جُرم کا مرتکب ہو مُجرم ثابت ہونے پر [111][پانچ سال] سے [112][دس سال] تک کی مدت کی قید اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

[113][**11او۔ ضبطی اور حراست** - (1) 11 سیکشن-بی یا 11-ای ای، جو بھی صورت ہو، کے تحت کالعدم قرار دیے جانے پر،-

(اے) زر یا دیگر جائیداد، مکمل یا جزوی طور پر، بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر، جو کسی کالعدم تنظیم یا کالعدم شخص کے زیرِ ملکیت یا زیرِ اختیار ہو، اسے منجمد یا ضبط، جو بھی صورت ہو، کر لیا جائے گا؛

---

[110] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[111] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "چھ ماہ" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 5 سے مؤثر ہوا۔

[112] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "پانچ سال" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 5 سے مؤثر ہوا۔

[113] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔ 10 سے مؤثر ہوا۔

(بی) زر یا دیگر جائیداد جو کہ کسی ایسی جائیداد سے حاصل یا پیدا کی گئی ہو جس کا حوالہ شق (اے) میں دیا گیا ہے، منجمد یا ضبط، جو بھی صورت ہو، کر لی جائے گی؛

(سی) کالعدم قرار دیے جانے کے حکم کے بعد کوئی بھی شخص ایسی رقم یا دیگر جائیداد کو استعمال، منتقل، تبدیل یا فروخت نہیں کر سکے گا یا ہٹا نہیں سکے گا؛ اور

(ڈی) جائیداد کو منجمد یا ضبط کرنے کے اڑتالیس گھنٹے کے اندر ضبطی یا انجماد کا عمل سرانجام دینے والا شخص، جائیداد کی تفصیل اور اس ضبطی یا انجماد سے متاثرہ افراد کی تفصیلات پر مشتمل ایک رپورٹ وفاقی حکومت کے اس دفتر میں جمع کرائے گا جسے سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کیا جائے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرنے والا شخص ایک کروڑ روپے تک کے جُرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(3) اگر کوئی قانونی شخص ذیلی سیکشن (1) کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرے تو ایسا شخص ایک کروڑ روپے تک کے جُرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا اور خلاف ورزی کے مرتکب اس شخص کا ہر ڈائریکٹر، افسر یا ملازم، انھی شرائط پر سزا کا مستوجب ہو گا۔

(4) متاثرہ شخص کی درخواست پر وفاقی حکومت کسی بھی منجمد یا ضبط شدہ جائیداد یا رقم کی ملکیت اور اس پر کنٹرول کے بارے میں تحقیق کرے گی اور اگر وہ مطمئن ہو جائے کہ رقم یا دیگر جائیداد غلطی سے ضبط یا منجمد کی گئی ہے تو وہ فوری طور پر اسے چھوڑنے کا حکم صادر کرے گی۔

(5) حکومت یا کوئی شخص ذیلی سیکشن (1) پر عمل کرتے ہوئے یا اس پر عمل کے ارادے سے نیک نیتی کے ساتھ کوئی ضبطی یا انجماد کرتا ہے تو اس کے خلاف کوئی عدالتی کارروائی، دعویٰ یا دیگر کارروائی نہ ہو سکے گی۔]

[114] [11 او او۔ **خدمات، زر یا دیگر املاک تک رسائی** - (1) وفاقی حکومت کسی بھی شخص کو اجازت دے سکتی ہے کہ وہ مجوّزہ خدمات، زر یا دیگر املاک، بشمول اس رقم اور اخراجات جو ضروری طبی، تعلیمی اور گزارہ الاؤنس پر مشتمل ہیں، کسی بھی ایسی کالعدم تنظیم یا کالعدم شخص کو فراہم کرے اور ایسا شخص اس ایکٹ کے تحت مجوّزہ خدمات، زر اور دیگر املاک مہیا کرنے پر کسی قسم کے جُرم کا مرتکب نہیں ٹھہرایا جائے گا۔

(2) کسی بھی کالعدم تنظیم یا شخص کی درخواست پر وفاقی حکومت ایسی تنظیم یا شخص کو اس زر یا املاک یا خدمات تک رسائی کی اجازت دے سکتی ہے، جو تجویز کردہ ہو۔

[115] [11 پی۔ **مجاز افسر کی جانب سے عدالت میں درخواست** - (1) تفتیشی افسر اس سیکشن کے تحت دہشت گرد کی جائیداد کی قرقی کا حکم نامہ حاصل کرنے کے لیے عدالت میں درخواست دائر کر سکتا ہے۔

(2) اس سیکشن کے تحت کوئی بھی حکم نامہ۔

---

[114] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔ 11 سے مؤثر ہوا۔

[115] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدلا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔ 12 سے مؤثر ہوا۔

(اے) ایک مخصوص عرصے تک کے لیے یا تحقیقات مکمل ہونے تک دہشت گردی سے متعلق جائیداد کی قرقی کی اجازت دے گا؛اور

(بی) اس شخص کو جس سے جائیداد قرق کی گئی ہے یا کسی دیگر شخص کو جو اس حکم نامے سے متاثر ہوا ہے اور اس کا نام حکم میں درج ہے، نوٹس بھجوانے کا مطالبہ کرے گا۔

(3) اس سیکشن کے تحت قُرق کی گئی رقم کو نفع ونقصان اکاؤنٹ میں رکھا جائے گا اور اس رقم پر ہونے والا نفع ونقصان رقم کی حوالگی یا ضبطی کے وقت اصل رقم میں جمع کیا جائے گا۔

[116] [11 کیو۔ **قُرقی** - (1) کوئی عدالت جس نے یا جس کے رُوبرو کسی شخص کو سیکشن 11-ایچ تا سیکشن 11-ایم کے تحت مُجرم قرار دیا ہو، وہ اس سیکشن کی دفعات کے مطابق قُرقی کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

(2) جہاں کوئی شخص سیکشن 11-ایچ (1) یا (2) یا سیکشن 11- آئی کے تحت کسی جُرم کا مُجرم ٹھہرایا گیا ہو، عدالت قُرقی رقم یا قُرقی جائیداد کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

(اے) اس میں کوئی بھی جائیداد یا رقم شامل ہے جو بوقت جُرم اس کے پاس تھی یا اس کے کنٹرول میں تھی؛اور

(بی) جس کو وہ اس وقت استعمال کرنے کی نیت رکھتا تھا یا جس کے بارے میں اس شبہے کا معقول جواز موجود تھا کہ اسے دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(3) کسی شخص کے سیکشن 11-ایچ (3) کے تحت مُجرم قرار دیے جانے کی صورت میں عدالت رقم یا جائیداد کی قرقی کا حکم جاری کر سکتی ہے:

(اے) اس میں کوئی بھی جائیداد یا رقم شامل ہے جو بوقت جُرم اس کے پاس تھی یا اس کے کنٹرول میں تھی؛اور

(بی) جس کے بارے میں بوقت جُرم اسے معلوم تھا یا اس شبہ کا معقول جواز موجود تھا کہ اسے دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(4) سیکشن 11 جے کے تحت مُجرم قرار دیے جانے کی صورت میں عدالت اُس رقم یا جائیداد کی قُرقی کا حکم جاری کر سکتی ہے:

(اے) جس سے وہ زیرِ غور معاملہ متعلقہ ہے؛اور

(بی) بوقتِ جُرم جس کے بارے میں اسے علم تھا یا اس کے پاس اس شبہے کا معقول جواز موجود تھا کہ اسے دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(5) سیکشن 11 کے، کے تحت مُجرم قرار دیے جانے کی صورت میں عدالت زیرِ غور معاملہ سے متعلقہ رقم یا جائیداد کی قُرقی کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

---

[116] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

(6) سیکشن 11-ایچ تا 11-کے میں سے کسی سیکشن کے تحت کسی جُرم میں مُجرم قرار دیے گئے شخص کے بارے میں عدالت کسی بھی ایسی جائیداد یا رقم کی قُرقی کا حکم جاری کر سکتی ہے جو کہ مجموعی طور پر یا جزوی طور پر اور بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسی شخص نے ارتکابِ جُرم کے حوالے سے ادئیگی کے طور پر یا دیگر انعام کے طور پر وصول کی ہو۔]

[117](7) ملزم کے علاوہ کوئی دوسرا شخص جو ایسی جائیداد کی ملکیت یا اس میں مفاد کا دعویدار ہو جس کے دہشت گردی میں استعمال کیے جانے کا شبہ ہے، وہ اکاؤنٹ کے انجماد یا ایسی جائیداد یا اثاثہ جات، جو بھی صورت ہو، کو تحویل میں لیے جانے کے پندرہ دِن یا اُس توسیعی مدت کے دوران جس کی اجازت عدالت ریکارڈ میں لائی جانے والی وجوہات کی بنا پر دے، کے اندر عدالت میں اپنا دعوی دائر کر سکتا ہے، عدالت استغاثہ کو نوٹس بھیجنے اور فریقین کے دلائل سننے کے بعد دعوے کا فیصلہ کرے گی۔]

[118][11آر۔ **قرقی کے لیے شہادتی معیار** - (1) عدالت سیکشن 11 کیو کے تحت جُرم ثابت ہونے پر اور صرف اور صرف معقول وجوہات کی بنا پر مطمئن ہونے کی صورت میں کہ رقم یا دیگر جائیداد دہشت گردی سے متعلقہ جائیداد ہے، قُرقی کا حکم جاری کر سکتی ہے اور ایسا کرنے سے قبل کسی ایسے شخص کو لازمی طور پر شنوائی کا موقع دے گی جو،-

(اے) کارروائی میں فریق نہ ہو؛ اور

(بی) ایسی رقم یا دیگر جائیداد کا مالک ہونے یا اس میں مفاد رکھنے کا دعویدار ہے جسے اس سیکشن کے تحت قرق کیا جا سکتا ہے۔

(2) سیکشن 11 کیو کے تحت حکم صادر کیا جا سکتا ہے، چاہے اُس رقم یا جائیداد سے متعلقہ جُرم کے لیے تمام اشخاص کے خلاف کارروائی کی جائے یا نہ کی جائے۔

[119][11ایس۔ **قُرقی کے حکم نامے [120][* * * *] کے خلاف اپیل** - (1) اُس کارروائی کا کوئی بھی فریق جس میں قُرقی کا حکم [121][سیکشن 11 کیو]، [122][* * * *] کے تحت جاری کیا گیا ہو، اس طرح کے فیصلے کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

(2) اپیل عدالت کے جاری کردہ حکم کی تاریخ کو تیس دن کی مدت مکمل ہونے سے پہلے کی جائے گی۔]

---

[117] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[118] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 21 جون، 2014، ایس۔13 سے مؤثر ہوا۔

[119] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[120] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) حذف کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔11 سے مؤثر ہوا۔

[121] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔11 سے مؤثر ہوا۔

[122] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) اضافہ کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔14 سے مؤثر ہوا۔

[123][11ٹی۔ [124][رقم یا دیگر جائیداد] فنڈ میں جمع کروانا - (1) کوئی [125][رقم یا دیگر جائیداد] جس پر سیکشن-آر اور 11-ایس کے تحت قرقی کے حکم کا اطلاق ہوتا ہے، [126][کسی اضافے، واپسی] نفع اور نقصان سمیت ایک خصوصی فنڈ میں جمع کرائی جائے گی جسے وفاقی حکومت کی جانب سے نوٹیفائی کیا جائے گا-

(اے) اس دورانیۂ تحدید کے اختتام پر جس کے دوران قرقی کے حکم کے خلاف سیکشن 11۔ایس (2) کے تحت اپیل کی گئی ہو، یا

(بی) سیکشن 11-ایس کے تحت کی گئی اپیل کا فیصلہ سنانے اور اسے نمٹا دیے جانے پر۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وفاقی حکومت کا مقرر کردہ فنڈ دہشت گردی کے متاثرین یا فوت شُدگان کی صورت میں اُن کے زیرِ کفالت افراد کو معاوضے کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔]

[127][(3)] اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے، وفاقی حکومت اکٹھے کیے گئے فنڈ کے انصرام اور اس ایکٹ کے تحت قُرق شدہ رقم یا جائیداد کے انتظام یا فروخت کا طریقِ کار تجویز کر سکتی ہے۔]

[128][11یو۔ **کالعدم قرار دیے جانے کی تنسیخ** - (1) وفاقی حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی بھی وقت کسی شخص یا تنظیم کو کالعدم قرار دیے جانے کے حوالے سے ٹھوس وجوہات کی عدم موجودگی کی وجہ سے پہلے شیڈول یا چوتھے شیڈول، جو بھی صورت ہو، سے نکال سکتی ہے۔

(2) اپیل، اگر کوئی ہو، نمٹانے کے تین سال بعد، یا کوئی اپیل دائر نہ کیے جانے کی صورت میں، کالعدم قرار دیے جانے کے حکم کے اجراء کی تاریخ سے، یا کالعدم قرار دیے جانے کی تنسیخ کی اپیل مسترد ہونے کی تاریخ سے،-

(اے) وفاقی حکومت کالعدم قرار دیے جانے پر نظر ثانی کرے گی تا کہ اس بات کا فیصلہ کیا جا سکے کہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت کالعدم قرار دیے جانے کی تنسیخ کی جائے؛ اور

(بی) جب تک کالعدم قرار دیے جانے کی تنسیخ نہ ہو، ضبط کی گئی کوئی بھی رقم یا جائیداد حالت انجماد یا حالتِ ضبطی، جو بھی صورت ہو، میں ہی رہے گی۔

---

[123] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[124] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 19 مارچ، 2013، ایس۔ 12 سے مؤثر ہوا۔

[125] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[126] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[127] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) اضافہ کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[128] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

(3) اس ایکٹ کے تحت کالعدم قرار دیے جانے کی تنسیخ پر کسی منجمد یا ضبط کی گئی کوئی رقم یا جائیداد کو جلد از جلد واگزار کر دیا جائے گا۔]

[129][**11وی۔ دہشت گردی کی سرگرمیوں کی ہدایات دینا** - (1) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ:

(اے) پاکستان میں رہتے ہوئے یا بیرونِ ملک سے دہشت گردی کی سرگرمیوں کی تیاری، انھیں تحریک دینے یا ان کے ارتکاب سے متعلق ہو، کسی بھی سطح پر ہدایت کرتا ہے؛

(بی) اندرونِ یا بیرونِ ملک سے دہشت گردی کی تیاری، تحریک یا ارتکاب سے متعلق تمام سرگرمیوں کے حوالے سے ہدایت کرتا ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم کا مرتکب شخص جُرم ثابت ہونے پر [130][عمر قید] کا مستوجب ہو گا اور اس کے تمام اثاثے چاہے ملک میں ہو یا باہر، ضبط کر لیے جائیں گے۔

[131][**11ڈبلیو۔ (1) نفرت پر ابھارنے والے کسی قسم کے مواد کی طباعت، اشاعت یا ترویج یا کسی دہشت گردی کے اقدام کے لیے سزا یافتہ شخص یا کسی کالعدم تنظیم یا کسی زیرِ نگرانی تنظیم یا دہشت گردی سے متعلقہ کسی فرد کو نمایاں کرنا** - (1) کوئی بھی شخص جُرم کا مرتکب ہو گا اگر وہ مذہبی فرقہ وارانہ یا نسلی نفرت انگیز مواد کی طباعت یا اشاعت یا ترویج کرتا ہے چاہے یہ نشر واشاعت آڈیو یا ویڈیو کیسٹس [132][یا کسی بھی ڈیٹا کی صورت میں، محفوظ کرنے والے آلات ایف۔ ایم ریڈیو اسٹیشن یا کسی بھی ظاہری نشان] یا تحریری، تصویری، الیکٹرانک، ڈیجیٹل، وال چاکنگ یا کسی بھی دوسرے طریقے [133][یا ذرائع ابلاغ] جو کہ [134][دہشت گردوں یا دہشت گردی کی سرگرمیوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کریں] کی تنظیم یا دہشت گردی کے اقدام میں مُجرم قرار دیے گئے شخص یا دہشت گردی میں ملوث کسی بھی شخص یا تنظیم یا کسی کالعدم تنظیم یا زیرِ نگرانی تنظیم کو نمایاں کرتا ہے:

بشرطیکہ حقائق پر مبنی خبری رپورٹ جو کہ نیک نیتی کے ساتھ بنائی گئی ہے، اس سیکشن کے مقاصد کے لیے "نمایاں کرنا" نہیں سمجھی جائے گی۔

---

[129] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[130] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) الفاظ "زیادہ سے زیادہ سات سال کی قید" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 6 سے مؤثر ہوا۔

[131] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[132] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[133] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[134] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[135] [(2) اگر کسی شخص کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی جُرم کا[136] [مُجرم] قرار دیا گیا ہے تو وہ پانچ سال تک کی مدت کی قید اور جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا۔]]

[137] [**11 ایکس۔ عوامی اضطراب پیدا کرنے کی ذمہ داری** - (1) کوئی بھی شخص جُرم کا ارتکاب کرے گا اگر وہ عملی اقدام کرنے کی کال دے یا دھمکی یا طاقت کے استعمال سے تالا بندی کروائے جس کے ذریعے سے املاک تباہ ہوں یا ان کو نقصان پہنچے یا لوگ زخمی ہوں اور اس کا مقصد لوگوں کو ہراساں کرنا اور ان کی جائز تجارت اور کاروباری سرگرمیوں کو روکنا ہو۔

(2) کوئی شخص جسے ذیلی سیکشن (1) کے تحت جُرم کی سزا دی گئی ہو کو کم سے کم[138] [پانچ سال] اور زیادہ سے زیادہ[139] [دس سال] کی قید کی سزا سنائی جائے گی اور اس کے علاوہ اُس تنظیم کے فنڈز سے جس کے ساتھ اس کا تعلق ہے یا اپنے ذاتی ذرائع یا اثاثہ جات، اس نقصان کے لیے یا تباہی کے لیے جو کہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت بد نظمی کی وجہ سے ہوا، عدالت کی طرف سے طے کیا گیا زرِ تلافی ادا کرے گا۔

(3) کوئی بھی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ کسی اجلاس یا اجتماع میں خطاب کے دوران یا مذہبی خطبے کے دوران زبانی، تحریری، الیکٹرانک یا ڈیجیٹل یا دیگر ذرائع سے مذہبی، فرقہ وارانہ یا نسلی نفرت پھیلائے اور ایسے شخص کو جُرم ثابت ہونے پر کم سے کم[140] [پانچ سال] یا زیادہ سے زیادہ[141] [دس سال] قید یا جرمانہ یا دونوں کی سزا سنائی جائے گی۔

12۔ [142] [**انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا دائرۂ اختیار** - (1) باوجود اس کے کہ کسی ضابطے یا کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہو، [143] [یا اسلام آباد کے وفاقی علاقے] میں وقوع پذیر ہونے والا شیڈولڈ جُرم کا مقدمہ صرف اس[144] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] میں چلایا جائے گا جس کے دائرۂ اختیار میں وہ علاقہ ہو۔

---

[135] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 7 سے مؤثر ہوا۔

[136] "کوالٹی" کے طور پر گزٹ میں غلط پرنٹ ہوا۔

[137] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[138] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "چھ ماہ" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[139] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "پانچ سال" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[140] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "چھ ماہ" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[141] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "تین سال" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 8 سے مؤثر ہوا۔

[142] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔ 2 سے مؤثر ہوا۔

[143] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔ 10 سے مؤثر ہوا۔

[144] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔ 2 سے مؤثر ہوا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اگر کسی شیڈولڈ جُرم کا ارتکاب کسی علاقے میں ہوتا ہے تو حکومت کیس کے حالات و واقعات جانچتے ہوئے اور منصفانہ سماعت کو یقینی بنانے کے لیے یا گواہان کے تحفظ کی خاطر کسی بھی دوسرے علاقے میں قائم کردہ[145] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] میں مقدمہ چلاسکتی ہے اور حکومت ایسا کرنے کے لیے اعلان کر سکتی ہے۔

وضاحت - اگر[146] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] دو یا دو سے زائد علاقوں کے لیے قائم کی گئی ہو تو ایسی[147] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] اس ذیلی سیکشن کے مقاصد کے لیے ان میں سے ہر علاقے کے لیے قائم کی گئی متصور ہو گی۔

(3) جہاں کسی صوبے[148] [یا دارالحکومت اسلام آباد کے علاقے] میں ہونے والے جُرم کے حوالے سے اعلان کیا گیا ہو تو ایسے جُرم پر صرف اس مخصوص علاقے میں قائم شدہ[149] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] میں مقدمہ کی کارروائی کی جائے گی، اگر اس حوالے سے کوئی بھی جُرم اس اعلان سے فوری پہلے کسی بھی دوسری عدالت میں زیرِ سماعت ہو تو اس جُرم کو اُس[150] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] میں منتقل کیا جائے گا اور وہ[151] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] اس کیس کو اسی مرحلے سے شروع کرے گی جس مرحلے پر وہ کیس اُس وقت زیرِ سماعت تھا اور اس حوالے سے کسی بھی گواہ کو دوبارہ بلانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

[152][13- **انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کا قیام** - (1) [153][اس ایکٹ کے تحت] مقدمات اور شیڈول جرائم کی جلد سماعت کو ممکن بنانے کے لیے وفاقی حکومت، یا اگر حکومت نے ہدایت دی ہو تو، صوبائی حکومت نوٹیفکیشن جاری کر کے ایک یا زیادہ انسدادِ دہشت گردی کی عدالتیں قائم کر سکتی ہیں اور ان کا[154] [علاقائی دائرۂ کار متعلقہ ہائی کورٹ مخصوص کرے گی۔]

(2) کسی علاقے میں ایک یا ایک سے زیادہ انسداد دہشت گردی کی عدالتیں قائم ہونے کی صورت میں حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے ساتھ مشاورت کے بعد[155] [ایسی کسی عدالت کے جج کو انتظامی جج مقرر کرے گی] اور اس ایکٹ کے تحت قابلِ سماعت تمام

---

[145] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[146] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[147] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[148] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔10 سے مؤثر ہوا۔

[149] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[150] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[151] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[152] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔10 سے مؤثر ہوا۔

[153] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔11 سے مؤثر ہوا۔

[154] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) "ہر علاقہ" سے بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[155] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 23 نومبر، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

مقدمات جن کا تعلق اس علاقے سے ہو گا[156] [اس عدالت کے روبرو پیش کیے جائیں گے اور وہ جج اُس مقدمے کی سماعت یا تو خود کرے گا] یا اُس مقدمہ یا مقدمات کو فردِ جُرم عائد کرنے سے پہلے کسی دوسری عدالت میں بھیج دے گا۔ کسی بھی عدالت کو ایک وقت میں ایک ہی کیس دیا جائے گا:

تاہم یہ یقینی بنانے کے لیے کہ عدالت کا وقت ضائع نہ ہو اگر کسی وجہ سے کسی مقدمے کی کارروائی رُک جائے تو کسی عدالت کو ایک سے زیادہ مقدمات کسی بھی وقت یا وقتاً فوقتاً دیے جاسکتے ہیں۔

(3) ذیلی سیکشن (2) کے تحت کسی بھی عدالت کو مقدمہ دیے جانے کی صورت میں پہلے سے جاری کیے گئے احکامات یا کی گئی کارروائیاں اسی عدالت کے احکامات اور کارروائیاں تصور ہوں گی، جسے مقدمہ سونپا گیا ہو۔]

[157] [(4) ذیلی سیکشن (2) اور (3) میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، وفاقی حکومت یا حکومت کی ہدایت پر صوبائی حکومت پہلے سے موجود [158] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالتوں] یا علاقے میں قائم کی گئی دیگر [159] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالتوں] کے علاوہ اس ایکٹ کے تحت [160] [ہر ہائی کورٹ] کی مرکزی نشست پر ایک اضافی [161] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] قائم کر سکتی ہے اور اُس ہائی کورٹ کے کسی جج کو متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے [162] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا جج مقرر کرے گی اور جہاں اس ایکٹ کے تحت ہائی کورٹ کے جج کو اُس علاقے میں بطور جج مقرر کیا گیا ہو، وہ اس علاقے کا انتظامی جج ہو گا۔ اور ایسا انتظامی جج اس ایکٹ کے تحت سونپے گئے اختیارات کے علاوہ از خود نوٹس یا کسی فریق کی جانب سے درخواست دینے پر کسی بھی مرحلے پر فردِ جُرم عائد کرنے سے پہلے یا بعد معقول وجوہات کی بناء پر بشمول ان کے جو کہ سیکشن 28 کے ذیلی سیکشن (1) میں بیان کی گئی ہیں، کسی بھی مقدمے کو منتقل، خارج یا دوبارہ سماعت کے لیے شروع کروا سکتا ہے جو کہ علاقے میں کسی دوسری [163] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] میں زیرِ التوا ہو اور حتیٰ کہ وہ بذاتِ خود اس کیس کی سماعت کر سکتا ہے یا اسے علاقے میں موجود کسی دیگر [164] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کو سماعت کے لیے بھیج سکتا ہے۔

---

[156] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 23 نومبر، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[157] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (تیسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XX بابت 1999) اضافہ کیا گیا، 12 دسمبر، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[158] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[159] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[160] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[161] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[162] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[163] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[164] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

(5) [165] [انسداد دہشت گردی کی عدالت] جسے ذیلی سیکشن (4) کے تحت کوئی مقدمہ منتقل کیا جائے یا سماعت کے لیے دوبارہ طلب کیا جائے، وہ اپنی کارروائی اسی مرحلے سے شروع کرے گی جس مرحلے پر وہ مقدمہ منتقل کیا گیا تھا یا دوبارہ سماعت کے لیے طلب کیا گیا تھا اور اس حوالے سے وہ عدالت کسی بھی گواہ کو جس نے ثبوت مہیا کیے ہوں، دوبارہ طلب کرنے یا سُننے کی پابند نہیں ہو گی اور پہلے سے ریکارڈ کئے گئے ثبوتوں کی بنیاد پر کارروائی کر سکتی ہے۔]

[166] [14۔ **انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کی تشکیل اور پریزائڈنگ آفیسروں کا تقرر** - (1) انسدادِ دہشت گردی کی عدالت ایک جج پر مشتمل ہو گی جو۔

(i) ہائی کورٹ کا جج ہو یا سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج ہو یا رہا ہو؛

(ii) جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول ہو جس کو ضابطہ کے سیکشن 30 کے تحت اختیارات دیے گئے ہوں؛ یا

(iii) کم سے کم دس سال ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو۔

(2) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت اگر اُسے وفاقی حکومت اس ایکٹ کے تحت عدالت قائم کرنے کا حکم دے ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت کے بعد ہر عدالت کا جج مقرر کر سکتی ہے۔

(3) کوئی جج اڑھائی سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا لیکن اُسے اُس مزید مدّت یا مدّت کے حصہ کے لیے مقرر کیا جا سکتا ہے جسے جج کی تقرری کرنے والی حکومت طے کرے۔

(4) کسی بھی جج کو ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے اس کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے برطرف کیا جا سکتا ہے۔

(5) کسی بھی جج کے رخصت پر جانے کی صورت میں یا کسی دیگر وجہ سے جس کی بنا پر وہ عارضی طور پر اپنے فرائضِ منصبی سر انجام دینے سے قاصر ہو تو اس جج کی تقرری کرنے والی حکومت، ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے انسدادِ دہشت گردی کی عدالت میں سربراہی نشست میں دائرۂ اختیار رکھنے والے سیشن جج کو اختیارات تفویض کر سکتی ہے، تاکہ وہ اس وقت تک ضروری نوعیت کی کارروائیاں کر سکے جب تک وہ جج اپنے فرائضِ منصبی سر انجام دینے سے قاصر ہے۔

(6) ایسی انسدادِ دہشت گردی کی عدالتیں جو کہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 کے لاگو ہونے سے فوری پہلے موجود تھیں اور ان عدالتوں میں تعینات کیے گئے جج اس ایکٹ کی ترمیم شُدہ دفعات کے تحت اس ایکٹ کے تحت جرائم کی سماعت جاری رکھیں گے۔]

---

[165] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[166] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 23 نومبر، 2002، ایس۔3 سے مؤثر ہوا۔

15۔ **جائے نشست** - (1) ذیلی سیکشن (2) اور (3) کے تحت، [167][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] عمومی طور پر ایسی جگہ یا ایسی جگہوں [168][بشمول چھاؤنی کا علاقہ اور احاطہ جیل] پر لگائی جائے گی جنھیں حکومت بذریعہ حکم اس ضمن میں مخصوص کرے۔

(2) حکومت ہدایت جاری کر سکتی ہے کہ کسی خاص مقدمے کے معاملے میں عدالت حکومت کی مخصوص کردہ کسی بھی جگہ بشمول ارتکاب جُرم کی جگہ پر سماعت کرے۔

(3) ماسوائے ان مقدمات کے جہاں پر عدالت کی جائے نشست ذیلی سیکشن (2) کے تحت مخصوص کی گئی ہے، [169][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] اگر یہ ضروری سمجھے یا ایسا چاہے تو از خود نوٹس یا پبلک پراسیکیوٹر کی درخواست پر اپنی مخصوص کردہ جگہ کے علاوہ کسی بھی جگہ بشمول کسی مسجد میں مقدمے کی سماعت کر سکتی ہے۔

16۔ [170]**[انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا حلف** - اس ایکٹ کے تحت [171][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا [172][جج] مقدمے کی کارروائی کے آغاز میں حلف دے گا جو کہ مسلمان ہونے کی صورت میں قرآن پاک پر ہوگا جس میں یہ واضح کیا جائے گا کہ وہ اس مقدمے کا فیصلہ دیانت داری، ایمان داری اور خود کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ سمجھتے ہوئے کرے گا اور غیر مسلم ہونے کی صورت میں یہ حلف [173][آئین، قانون اور اس کے ضمیر] کے مطابق کیا جائے گا۔

17۔ **دیگر جرائم کے حوالے سے [174][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے اختیارات** - کسی بھی شیڈولڈ جُرم کی سماعت کرتے ہوئے [175][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] شیڈول میں درج جُرم کے علاوہ دیگر جرائم کی سماعت بھی کر سکتی ہے جن کی فردِ جُرم ملزم پر ضابطے کے تحت اسی مقدمے میں لگائی گئی ہو۔

---

[167] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[168] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔ 4 سے مؤثر ہوا۔

[169] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔ ;

[170] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[171] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[172] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 23 نومبر، 2002، ایس۔ 4 سے مؤثر ہوا۔

[173] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) "اس کا ایمان کہ وہ مقدمے کا فیصلہ دیانتداری، ایمانداری اور اپنے ضمیر اور ایمان کے مطابق کرے گا" سے بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[174] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[175] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

18۔ **پبلک پراسیکیوٹر** - [176][(1) [177][***]حکومت ہر انسدادی دہشت گردی کی عدالت یاہائی کورٹ اور سپریم کورٹ آف پاکستان کے لیے فرض شناس، متحرک اور پیشہ وارانہ مہارت رکھنے والے پبلک پراسیکیوٹر یا قانونی افسران مقرر کرے گی اور وہ اضافی پراسیکیوٹر یا قانونی افسر بھی تعینات کر سکتی ہے:

تاہم حکومت کسی مقدمے یا مقدمات کی اقسام کے لیے خصوصی پراسیکیوٹر بھی مقرر کر سکتی ہے۔

(2) ہر وہ شخص جسے پبلک پراسیکیوٹر، ایڈیشل پبلک پراسیکیوٹر، سپیشل پبلک پراسیکیوٹر مقرر کیا گیا ہو وہ ضابطے کے سیکشن 492 کے مفہوم میں پبلک پراسیکیوٹر متصور ہو گا اور اس ضابطے کی دفعات اسی طرح مؤثر ہوں گی۔

19۔ [178][**انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا ضابطۂ کار اور اختیارات** - [179][(1) [180][اس ایکٹ کے تحت ایک تفتیشی افسر، کوئی افسر یا پولیس افسر کم سے کم انسپکٹر یا اس کے مساوی عہدے کا ہو گا یا اگر حکومت ضروری سمجھے تو مشترکہ تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جائے گی جس کی سربراہی پولیس کا تفتیشی افسر کرے گا جس کا کم سے کم عہدہ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (بی ایس-18) ہو گا۔ مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کے دیگر افسران اس کے مساوی عہدہ کے اہلکار ہو سکتے ہیں جن کا تعلق انٹیلی جنس ایجنسیوں، مسلح افواج اور سول مسلح افواج سے ہو گا۔ مشترکہ تحقیقاتی ٹیم پانچ اراکین پر مشتمل ہو گی اور اجلاس کے مقاصد کے لیے کورم تین اراکین پر مشتمل ہو گا۔

مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کا تفتیشی افسر تیس ایامِ کار کے اندر عدالت میں قابلِ سماعت مقدمات کی تفتیش مکمل کرے گا۔ضابطہ کے سیکشن 173 کے تحت رپورٹ پر پولیس کا تفتیشی افسر دستخط کرے گا اور براہِ راست عدالت کو بھیج دے گا:

بشرطیکہ سیکشن 4 اور 5 کی دفعات کو عمل میں لایا گیا، تفتیش، مشترکہ تحقیقاتی کمیٹی، مسلح افواج یا سول مسلح افواج، جو بھی صورت ہو، کہ اداروں، انٹیلی ایجنسیوں اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں بشمول تفتیشی افسر جو انسپکٹر سے کم عہدہ کا نہ ہو پر مشتمل ہو گی جو ضابطے کے سیکشن 173 کے تحت رپورٹ پر دستخط کرے گا اور عدالت کو بھیجے گا۔

تاہم مزید یہ کہ ضابطے کی رپورٹ کے سیکشن 154 کے تحت ایف آئی آر کے اندراج کی تاریخ سے تیس دن کے اندر تفتیش مکمل نہ ہونے کی صورت میں تفتیشی افسر یا مشترکہ تحقیقاتی ٹیم اس مدت کے خاتمہ کے تین دن کے اندر پبلک پراسیکیوٹر کے ذریعے ضابطے کے سیکشن 173 کے تحت اس وقت تک کی تفتیش کے نتائج بتاتے ہوئے عبوری رپورٹ عدالت کو بھیجے گی اور سوائے اس کے کہ عدالت اسی عبوری رپورٹ کی بنیاد پر سماعت کا آغاز کرے گی، بعد ازاں عدالتی فیصلے کے ریکارڈ کی جانے والی وجوہات کی بنا پر سماعت نہیں کی جا سکتی، اس عبوری رپورٹ پر پولیس کا تفتیشی افسر دستخط کرے گا؛]

---

[176] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔ 6 سے مؤثر ہوا۔

[177] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) حذف کیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔ 4 سے مؤثر ہوا۔

[178] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[179] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[180] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔ 5 سے مؤثر ہوا۔

[181] [(1اے) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، وفاقی حکومت، پولیس یا دیگر تفتیشی ایجنسی کے تحت ہو، کسی بھی درج شدہ یا زیرِ تفتیش کیس کی تفتیش کرنے کی ذمہ داری، بذریعہ تحریری حکم، کسی ایسی ایجنسی یا اتھارٹی کے سپرد کر سکتی ہے جیسے وہ مناسب سمجھے اور اس صورت میں پولیس یا کوئی دیگر تفتیشی ایجنسی یا اتھارٹی کیس کا ریکارڈ ایسی ایجنسی یا اتھارٹی کو منتقل کر دے گی]۔

[182] [(1بی) اگر کوئی شخص مسلح افواج یا سول مسلح افواج کی جانب سے سیکشن 5 کے تحت گرفتار کیا گیا ہو، وہ ہر ضلع میں صوبائی حکومت کی جانب سے اس مقصد کے لیے منتخب کردہ تھانے کے تفتیشی افسر کے حوالے کر دیا جائے گا]۔

(2) تھانے کے افسر انچارج، تفتیشی افسر یا کسی دیگر شخص جو کہ قانونی طور پر تفتیش کے حوالے سے کسی بھی کام کو کرنے کا ذمہ دار ہو، کی جانب سے کوئی کوتاہی جس کے نتیجے میں تفتیش میں یا عدالت میں ذیلی سیکشن (1) کے تحت رپورٹ پیش کرنے میں تاخیر ہو، وہ [183][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کی دانستہ نافرمانی تصور کی جائے گی اور وہ شخص جس نے کوتاہی کی ہو گی وہ توہینِ عدالت کا مرتکب اور سزا کا مستوجب ہو گا۔

(3) [184] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] ضابطے کے سیکشن 190 کے تحت کسی مقدمے کے اسے بھیجے جانے کے بغیر ہی ایسی عدالت میں قابلِ سماعت مقدمے کی سماعت براہِ راست کر سکتی ہے۔

[185] [(4) *** *]

(5) اگر [186][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] میں قابلِ سماعت کسی مقدمے میں، کسی ملزم کو پولیس کی حراست [187][شامل یا تفتیش کسی دیگر تفتیشی ایجنسی کی حراست] سے رہا کر دیا گیا ہے، یا ریمانڈ پر جیل میں بھیجا گیا ہے، تو [188][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت]، پبلک پراسیکیوٹر یا حکومت کے افسر قانون کی پیش کردہ مناسب وجوہات کی بنا پر، جس کے اسباب تحریری طور پر درج کیے جائیں گے، مقدمے کی مزید تفتیش کے مقصد کے لیے اسے پولیس کی حراست میں [189][یا شاملِ تفتیش کسی دیگر تفتیشی ایجنسی کی حراست] میں دینے کا حکم صادر کر سکتی ہے۔

---

[181] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔ 12 سے مؤثر ہوا۔

[182] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔ 5 سے مؤثر ہوا۔

[183] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[184] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[185] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) حذف کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 9 سے مؤثر ہوا۔

[186] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[187] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔ 7 سے مؤثر ہوا۔

[188] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[189] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

(6) [190][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] [191][ذیلی سیکشن](5) کے مقصد کے لیے مجسٹریٹ متصور ہوگی۔

[192] [[193](7)] عدالت مقدمے کی سماعت کرنے پر روزانہ کی بنیاد پر سماعت کو آگے بڑھائے گی اور سات دن کے اندر فیصلہ جاری کردے گی اور ایسا کرنے میں ناکام رہنے کی صورت میں مقدمے کے تمام حالات وواقعات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مناسب ہدایات کے لیے متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے نوٹس میں لایا جائے گا]۔

[194] [(8) انسدادِ دہشت گردی کی عدالت مقدمے کی سماعت کے دوران دو سے زائد مرتبہ [195][التواء اور مثالی اخراجات عائد نہیں کرے گی]۔ اگر وکیلِ صفائی دو متواتر التواء کے بعد پیش نہیں ہوتا تو عدالت، حکومت کے مشورے سے ملزم کے دفاع کے لیے عدالت کے تشکیل کردہ وکلاء کے پینل سے فوجداری معاملات میں سات سالہ تجربہ رکھنے والے وکیل کو مقرر کرسکتی ہے اور مقدمے کی سماعت کو آگے بڑھائے گی۔]

[196] [(8اے) ذیلی سیکشن [197][(7)یا](8) کی دفعات کی عدم تعمیل پر عدالت کے پریزائڈنگ آفیسر کو متعلقہ ہائی کورٹ کی جانب سے انضباطی اقدام کا مستوجب ٹھہرایا جاسکتا ہے۔

(8بی) دھماکہ خیز مواد ایکٹ 1908(VI بابت 1908) کے سیکشن 7 یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اگر مجاز اتھارٹی کی رائے یا منظوری جہاں درکار ہو، عدالت کو چالان کی حوالگی کے تیس دن کے اندر نہ موصول ہو تو ایسی رائے یا منظوری دی گئی یا موصول شدہ سمجھی جائے گی اور عدالت کیس کی سماعت کو آگے بڑھائے گی۔]

(9) [198] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] سیکشن 12 کے ذیلی سیکشن (3) کے تحت محض مقدمے کی ترکیب یا تبدیلی کی وجہ ہونے کی بنا پر ایسے گواہ، جو کہ پہلے ہی ثبوت فراہم کرچکا ہو، کو بلانے یا سننے کی پابند نہیں ہوگی اور پہلے سے ریکارڈ کیے گئے ثبوت پر کارروائی کرسکتی ہے۔

---

[190] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[191] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) "ذیلی سیکشن (4) اور" سے بدل دیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔ 9 سے مؤثر ہوا۔

[192] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[193] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔ 5 سے مؤثر ہوا۔

[194] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔ 9 سے مؤثر ہوا۔

[195] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) بدل دیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[196] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) شامل کیا گیا، 11 جنوری، 2005، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[197] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا؛ 18 جون، 2014، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[198] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[199] [(10) انسدادِ دہشت گردی کی عدالت ملزم کی غیر موجودگی میں سماعت کر سکتی ہے اگر وہ ایسی انکوائری، جسے یہ موزوں سمجھے، کے بعد مطمئن ہو کہ یہ غیر موجودگی ایک دانستہ عمل ہے اور انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے نقطۂ نظر سے کی گئی ہے:

بشرطیکہ کسی ملزم پر اس ذیلی سیکشن کے تحت مقدمہ نہیں چلایا جائے گا سوائے اس کے اس حوالے سے کم سے کم [200] [کسی ایک روزنامہ اخبار بشمول سندھی زبان] میں یہ اعلان شائع کیا گیا ہو کہ اسے سات دن کے اندر کسی خاص جگہ پر پیش ہونا ضروری ہے اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں اس کے خلاف ضابطے کے سیکشن 88 کے تحت بھی کارروائی کی جاسکتی ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ عدالت، عدالت میں پیش ہونے والے ملزم کے دفاع کے لیے سرکاری خرچ پر ایک وکیل کی تقرری کے تمام ضروری اقدامات کرنے کے بعد سماعت کو آگے بڑھائے گی۔

وضاحت - کوئی ملزم جس پر مقدمے کی سماعت اس کی غیر حاضری میں ہو، اس ذیلی سیکشن کے تحت یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے اقرارِ جُرم نہیں کیا جس کے لیے اسے موردالزام ٹھہرایا گیا ہے۔]

(11) ذیلی سیکشن (10) کے دوسرے فقرہ شرطیہ کے تحت تعینات کیا گیا ایڈووکیٹ اس مقصد کے لیے [201] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے ذریعے منتخب کیا جائے گا اور وہ حکومت کے خرچ پر کام کرے گا۔

[202] [(11اے) ذیلی سیکشن (10) یا ذیلی سیکشن (11) میں درج کچھ بھی، ملزم کو اپنی مرضی کے وکیل سے مشورہ کرنے یا مدد لینے کے حق سے محروم نہیں کرے گا۔

(12) اگر تاریخِ سزایابی کے ساٹھ دن کے اندر کوئی شخص رضاکارانہ طور پر سماعت کے لیے پیش ہوتا ہے یا گرفتاری دیتا ہے اور [203] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے سامنے پیش کیے جانے پر اور اطمینان بخش حد تک یہ ثابت کر لیتا ہے کہ اس نے اپنے خلاف کی گئی کارروائی کو نظرانداز کرنے کے لیے خود کو رُوپوش نہیں کیا یا کہیں نہیں بھاگا تو [204] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] اس کی سزایابی کو نظرانداز کردے گی اور قانون کے مطابق اس جُرم کی سماعت کو آگے بڑھائے گی جس کے لیے اسے موردِالزام ٹھہرایا گیا ہے:

---

[199] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔13 سے مؤثر ہوا۔

[200] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[201] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[202] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) شامل کیا گیا، 27 اگست، 1999، ایس۔13 سے مؤثر ہوا۔

[203] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[204] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

بشر طیکہ [205][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت]اس ذیلی سیکشن کے تحت اپنے اختیارات ایسے مقدمے میں استعمال کر سکتی ہے جب کوئی مذکورہ بالا شخص دی گئی مدت کے خاتمے کے بعد عدالت کے سامنے پیش ہوتا ہے اور عدالت کو اس بات پر مطمئن کر لیتا ہے کہ وہ بعید از اختیار حالات و وجوہات کی بنا پر مقررہ مدت میں عدالت کے سامنے پیش نہیں ہو سکا۔

[206][(13) * * * * *]

(14) اس ایکٹ کی دیگر دفعات کے تحت، [207][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت]کو کسی بھی جُرم کی سماعت کے لیے سیشن کورٹ کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ اس طرح کے جُرم کی سماعت بالکل ایسے ہی کرے گی جیسے یہ سیشن کورٹ ہو اور جہاں تک یہ سیشن کورٹ میں سماعت کے لیے ضابطے میں مقرر کردہ طریقے کے مطابق ہے۔

[208][**19اے۔ تلاشی اور گرفتاری کا طریق کار** - ضابطے کی دفعات، ماسوائے سیکشن 103، مناسب تبدیلیوں کے ساتھ پولیس افسر اور اس ایکٹ کے تحت وضع شدہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مساوی عہدے کے افسر کی جانب سے کی جانے والی تمام گرفتاریوں اور تلاشیوں پر لاگو ہوں گی]۔

[209][**19بی۔ قبل از سماعت جانچ پڑتال** - سماعت کے شروع ہونے سے پہلے پراسیکیوٹر مقدمے کی سماعت سے پہلے تمام تقاضے پورے کیے جانے کی اچھی طرح سے چھان بین کرے گا تاکہ اصل سماعت شروع کرنے میں کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔]

[210][20۔ سزا* * * * * * * * * * * * * * * * * * * *
*]

[211][**21۔ججوں** [212][* * *] **قانونی مشیر، سرکاری وکیل، گواہان اور عدالتی کاروائی سے متعلقہ اشخاص کی حفاظت** - (1) عدالت اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کی کارروائی سے متعلقہ گواہ، جج، [213][* * *]، پبلک پراسیکیوٹر، قانونی مشیر اور دیگر اشخاص کی حفاظت کے لیے وسائل کی

---

[205]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[206]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) حذف کیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[207]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[208]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔ 13 سے مؤثر ہوا۔

[209]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔6 سے مؤثر ہوا۔

[210]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) حذف کیا گیا؛ 15 اگست، 2001، ایس۔ 10 سے مؤثر ہوا۔

[211]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 15 اگست، 2001، ایس۔11 سے مؤثر ہوا۔

[212]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا؛ 23 نومبر، 2002، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[213]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا، 23 نومبر، 2002، ایس۔ 5 سے مؤثر ہوا۔

دستیابی سے مشروط ایسے ضروری احکامات دے سکتی ہے یا ایسے اقدامات کر سکتی ہے جنھیں وہ دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے موزوں سمجھے، جن میں درج ذیل اقدامات شامل ہو سکتے ہیں۔

(اے) جج [214][***]، گواہان یا متاثرہ شخص کے اہلِ خانہ کی حفاظت، لوگوں یا ان اشخاص کو ہجوم یا ہنگامی حالات سے بچانے کے لیے یا جج [215][***] کو دھمکیوں سے بچانے کے لیے یا اس طرح کی خوف زدہ صورتِ حال پیدا ہونے سے بچنے کے لیے کارروائی بند کمرے میں کی جا سکتی ہے یا ایسی جگہ پر جہاں عام لوگوں کے داخلے پر پابندی ہو؛

(بی) ججوں، [216] [***] قانونی مشیر، پبلک پراسیکیوٹر، گواہان اور عدالتی کارروائی سے متعلقہ اشخاص کے نام شائع نہیں کیے جائیں گے؛ اور

(سی) کسی بھی انکوائری، تفتیش یا عدالتی کارروائی کے دوران جب بھی معاملہ ملزم کی شناخت کا ہو تو گواہ کو کسی بھی ملزم کی شناخت کے دوران ملزم سے گواہ کی شناخت کے تحفظ کے لیے۔

(2) ججوں، [217] [***] ملزمان، گواہان، پبلک پراسیکیوٹر، وکیل صفائی اور عدالتی کارروائی سے متعلقہ شخص کے تحفظ کے لیے حکومت مناسب یا مجوّزہ تدابیر اختیار کر سکتی ہے [218][اور مسلح افواج بھی ججوں، [219][* * *] ملزم، گواہان، وکیلوں، تفتیشی افسران، وکیلِ صفائی اور عدالتی کارروائی سے متعلقہ تمام افراد کو تحفظ فراہم کریں گی۔]

[220][ان تدابیر میں مندرجہ ذیل شامل ہو سکتی ہیں، یعنی:-

(اے) سماعت کے دوران گواہوں، ججوں اور وکیلوں کو عوام کی نظروں سے بچانے کے لیے سکرینیں استعمال کی جا سکتی ہیں؛

(بی) سماعت، جیل میں یا ویڈیو لنک کے ذریعے کی جا سکتی ہے؛

(سی) حکومت قانون یا قواعد کے ذریعے گواہ کے لیے حفاظتی پروگرام تشکیل دے سکتی ہے۔

صوبائی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی کہ جیل میں قیدیوں کو موبائل فون تک رسائی نہ ہو۔]

---

[214] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا، 23 نومبر، 2002، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[215] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا، 23 نومبر، 2002، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[216] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا، 23 نومبر، 2002، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[217] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا، 23 نومبر، 2002، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[218] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) اضافہ کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[219] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا، 23 نومبر، 2002، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[220] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

(3) حکومت اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کی تفتیش اور عدالتی کارروائی کے دوران اور بعد ازاں جہاں ضروری سمجھے ،جج، [221][* * * *]، قانونی مشیر، پبلک پراسیکیوٹر اور گواہان کے لیے حفاظتی اقدامات میں توسیع کر سکتی ہے۔]

[222][(4) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون بشمول قانونِ شہادت، 1984(پی او نمبر 10 بابت 1984) میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اس سیکشن کی دفعات مؤثر ہوں گی۔]

[223][21اے۔ **دہشت گردی کی تفتیش کے لیے گھیرابندی** - (1) اس ایکٹ کے تحت دہشت گردی کی تفتیش کے لیے کوئی علاقہ گھیرابند علاقہ ہے جسے اس سیکشن کے تحت {گھیرابند علاقہ} قرار دیا گیا ہے۔

(2) {کسی علاقے کو گھیرابند علاقہ} صرف وہ افسر قرار دے سکتا ہے جو [224][ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے یا مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کے رکن] سے کم عہدہ نہ ہو اور اگر وہ اسے دہشت گردی کی تفتیش کے سلسلے میں ضروری سمجھے۔

(3) قرار دیے جانے کا عمل زبانی طور پر کیا گیا ہے تو قرار دینے والا افسر جلد سے جلد تحریری طور پر اس کی تصدیق کرے گا۔

(4) قرار دینے والا افسر جس حد تک قابلِ عمل ہو گھیرابندی کے علاقے کی حد بندی کا بندوبست کرے گا۔

(5) ایک علاقے کو زیادہ سے زیادہ چودہ دنوں کے لیے گھیرابند علاقہ قرار دیا جا سکتا ہے اس دورانیے میں تحریری طور پر وقتاً فوقتاً توسیع کی جاسکتی ہے اور ہر توسیع میں توسیعی مدت مخصوص کی جائے گی:

تاہم کسی علاقہ کو گھیرابند علاقہ قرار دیا جانا، قرار دیے جانے کی تاریخ کے 28 دن کے بعد مؤثر نہیں رہے گا۔

(6) اگر کسی شخص کے علم میں ہو یا اس کے پاس ایسے شبہے کا معقول جواز موجود ہو کہ دہشت گردی کے خلاف تحقیق کی جارہی ہے یا مجوّزہ طور پر کی جاسکتی ہے تو وہ شخص مندرجہ ذیل صورتوں میں جُرم کا مرتکب ہو گا، اگر وہ۔

(اے) کسی دوسرے یا دوسروں کے سامنے ایسا معاملہ فاش کر دے جس سے تفتیش کے متاثر ہونے کا امکان پیدا ہو جائے، یا

(بی) اس سامان میں مداخلت کرتا ہے جس کے تفتیشی عمل سے متعلقہ ہونے کا امکان ہے۔

(7) کوئی شخص جو ذیلی سیکشن (6) کے تحت جُرم کا مرتکب ہوتا ہے وہ جُرم ثابت ہونے پر کم سے کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ دو سال کی قید اور جُرمانے کا مستوجب ہو گا۔

(8) ذیلی سیکشن 6 کے تحت جس شخص پر فردِ جُرم عائد کی گئی ہو، اپنی صفائی اُسی صورت میں پیش کر سکتا ہے کہ وہ ثابت کرے۔

---

[221] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXXIV بابت 2002) حذف کیا گیا، 23 نومبر، 2002، ایس۔5 سے مؤثر ہوا۔

[222] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔7 سے مؤثر ہوا۔

[223] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[224] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

(اے) کہ اسے علم نہیں تھا اور اس کے پاس اس شبہے کی معقول وجہ نہ تھی کہ معاملے کو افشاء کرنا یا اس میں مداخلت کرنا تفتیش پر اثر انداز ہو سکتا ہے؛ یا

(بی) کہ اس کے پاس اس معاملے کو افشا کرنے اور اس میں مداخلت کرنے کی معقول وجہ موجود تھی۔

(9) اس سیکشن کے مقاصد کی خاطر:

(اے) دہشت گردی کی تفتیش کرنے کے حوالے میں دہشت گردی کی تفتیش کرنے میں حصہ لینا یا مدد کرنے کا حوالہ شامل ہے؛ اور

(بی) کوئی شخص سامان کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا ہے اگر اس میں جعل سازی کرتا ہے، چھپاتا ہے، تباہ کرتا ہے یا اسے ٹھکانے لگا دیتا ہے، یا وہ اس کی وجہ بنتا ہے یا کسی اور کو ایسے کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

[225] [21بی۔ **دہشت گردی کی تفتیش** - (1) وردی میں ملبوس پولیس اہلکار [226] [یا مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کا ایک رکن]:

(اے) کسی شخص کو گھیرا بند علاقے کو فوراً چھوڑنے کا حکم دے سکتا ہے،

(بی) کسی شخص کو اُن احاطہ جات کو چھوڑنے کا حکم دے سکتا ہے جو کُلی یا جزوی طور پر گھیرا بند علاقہ کے اندر ہوں یا اُس سے ملحقہ ہوں،

(سی) کسی ڈرائیور یا گاڑی رکھنے والے شخص کو فوری طور پر {گاڑی کو} گھیرا بند علاقے سے ہٹانے کا حکم دے سکتا ہے،

(ڈی) گھیرا بند علاقے سے گاڑی ہٹانے کا بندوبست کر سکتا ہے،

(ای) گھیرا بند علاقے کے اندر گاڑی کی نقل و حرکت کا بندوبست کر سکتا ہے،

(ایف) راہ گیروں یا گاڑیوں کی گھیرا بند علاقے تک رسائی کو ممنوع قرار دے سکتا ہے یا پابندی لگا سکتا ہے،

(جی) اگر اسے شک ہو کہ دہشت گردی میں متعلقہ کوئی شخص وہاں چھپا ہوا ہے تو گھیرا بند علاقے کے کسی بھی احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور تلاشی لے سکتا ہے،

(ایچ) کسی بھی شخص کی جس کے دہشت گردی میں ملوث ہونے کا اسے معقول شبہ ہو، تلاشی لے سکتا ہے اور اسے گرفتار کر سکتا ہے؛

بشرطیکہ کسی بھی شخص کی تلاشی اسی صنف کے پولیس اہلکار کے ذریعے لی جائے گی؛ یا

---

[225] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔ 12 سے مؤثر ہوا۔

[226] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔ 9 سے مؤثر ہوا۔

(i) گھیرابند علاقے میں کسی بھی جائیداد کو قبضہ میں لے سکتا ہے جس پر اسے معقول طور پر یہ شک ہو کہ اسے دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

[227] [21سی۔ **تربیت** - (1) اسلحے کی تربیت: کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ مجاز اتھارٹی سے قانونی اختیار لیے بغیر درج ذیل کو بنانے یا استعمال کرنے کی تعلیم یا تربیت دیتا ہے-

(اے) آتشیں اسلحہ؛

(بی) دھماکہ خیز مواد؛ یا

(سی) کیمیائی، حیاتیاتی یا دیگر ہتھیار۔

(2) وہ شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے جو مجاز اتھارٹی سے قانونی اختیار لیے بغیر ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی بچے کو تعلیم یا تربیت دیتا ہے اور مجرم ثابت ہونے پر وہ قید جس کی مدت دس سال تک ہو، اور جرمانہ کا مستوجب ہو گا۔

(3) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ مجاز اتھارٹی سے قانونی اختیار لیے بغیر کسی شخص سے تعلیم یا تربیت حاصل کرتا ہے تاکہ اس طرح کی تعلیم یا تربیت کسی دوسرے کو دے یا کسی دوسرے کو دعوت دیتا ہے، خصوصی طور پر یا عمومی طور پر کہ وہ درج ذیل کو بنانے یا استعمال کرنے کے لیے ایسی غیر مجاز تعلیم یا تربیت حاصل کرے-

(اے) آتشیں اسلحہ؛

(بی) دھماکہ خیز مواد؛ یا

(سی) کیمیائی، حیاتیاتی یا دیگر ہتھیار۔

(4) کوئی بچہ جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ مجاز حکام سے قانونی اختیار حاصل کیے بغیر کوئی بھی تعلیم یا تربیت فراہم کرتا ہے یا اگر وہ ایسی غیر مجاز تعلیم یا تربیت حاصل کرتا ہے یا کسی دوسرے کو خصوصی طور پر یا عمومی طور پر دعوت دیتا ہے کہ وہ درج ذیل کو کرنے یا استعمال کرنے کے لیے ایسی غیر مجاز تعلیم یا تربیت حاصل کرے-

(اے) آتشیں اسلحہ؛

(بی) دھماکہ خیز مواد؛ یا

(سی) کیمیائی، حیاتیاتی یا دیگر ہتھیار۔

(5) کوئی بچہ جو ذیلی سیکشن (4) کے بغیر کسی جُرم کا قصوروار ہو، وہ مجرم ثابت ہونے پر کم سے کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی قید کا مستوجب ہو گا۔

---

[227] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

(6) کوئی شخص جو ذیلی سیکشن (1) اور (3) کے تحت جُرم کا قصوروار ہو جرم ثابت ہونے پر دس سال کی قید یا جرمانے یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

(7) **دہشت گردی کی تربیت:** (اے) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ عمومی طور پر یا خصوصی طور پر دہشت گردی کی کارروائی کی تعلیم یا تربیت فراہم کرتا ہے۔

(بی) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ دہشت گردی کی کارروائی کی تعلیم یا تربیت حاصل کرتا ہے یا کسی دوسرے کو عمومی طور پر یا خصوصی طور پر ایسی تعلیم یا تربیت حاصل کرنے کی دعوت دیتا ہے۔

(سی) ذیلی سیکشن (اے) اور (بی) کے تحت کسی جرم کا قصوروار شخص جرم ثابت ہونے پر کم سے کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ دس سال کی قید {بامشقت یا بلا مشقت} اور جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(ڈی) کوئی شخص جُرم کا قصوروار ہو گا اگر وہ دہشت گردی کے اقدام میں کسی بچے کو تعلیم یا تربیت فراہم کرتا ہے اور مجرم ثابت ہونے پر کم سے کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ دس سال کی قید {بامشقت یا بلا مشقت} اور جرمانے کی سزا کا مستوجب ہو گا۔

(ای) کوئی بچہ جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ عمومی طور پر یا خصوصی طور پر دہشت گردی کے اقدام میں تعلیم یا تربیت فراہم کرے اور مُجرم ثابت ہونے پر کم سے کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی قید کا مستوجب ہو گا؛

(ایف) کوئی بچہ جرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ دہشت گردی کی کارروائیوں میں عمومی طور پر یا خصوصی طور پر تعلیم یا تربیت حاصل کرے اور مجرم ثابت ہونے پر کم سے کم چھ ماہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال کی قید کا مستوجب ہو گا۔

(8) کوئی عدالت، جس نے کسی شخص کو اس سیکشن کے تحت کسی جرم کی سزا سنائی ہو، کسی بھی چیز یا جائیداد، جو عدالت کے خیال میں اس جُرم کے متعلقہ مقاصد سے اس شخص کے زیر قبضہ تھی، ضبط کرنے کا حکم دے سکتی ہے تاہم مجرم ثابت ہونے والے شخص کے علاوہ اگر کوئی دیگر شخص مالک ہونے کا دعویٰ کرے یا بصورتِ دیگر اس میں مفاد رکھتا ہو، اسے اپنی شنوائی کا ایک موقع دیا جائے گا۔

[228] [21ڈی۔ **ضمانت** - (1) ضابطے کے سیکشن 439، 491، 496، 497، 498، 498 اے اور 561اے کی دفعات کے باوجود انسدادِ دہشت گردی کی عدالت، ہائی کورٹ، یا پاکستان کی سپریم کورٹ کے علاوہ کسی بھی عدالت کو اختیار یا دائرۂ کار حاصل نہیں ہو گا کہ وہ انسدادِ دہشت گردی کی عدالت میں قابلِ سماعت مقدمے کے معاملے میں کسی ملزم کی ضمانت کی منظوری دے یا اسے رہا کرے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت موت یا قید[229][* * *]، جس کی مدت تین سال سے زائد ہو، کی سزا والے تمام جرائم نا قابلِ ضمانت ہوں گے۔

---

[228] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[229] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) حذف کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔11 سے مؤثر ہوا۔

تاہم اگر یقین کرنے کی مناسب وجوہات ہوں کہ کوئی شخص جس پر ناقابلِ ضمانت جُرم کا الزام لگایا گیا ہے، جو ایسے جُرم کا قصوروار ہے جس کی سزا، سزائے موت یا عمر قید یا دس سال قید سے کم نہیں تو ایسے شخص کو ضمانت پر رہا نہیں کیا جائے گا۔

(3) ذیلی سیکشن 2 کے تحت، عدالت کسی شخص کی ضمانت منظور کر سکتی ہے، سوائے اس کے کہ اس یقین کی معقول وجوہات ہوں کہ اگر وہ شخص ضمانت (مشروط یا غیر مشروط) پر رہا کیا گیا ہے تو وہ:

(اے) گرفتاری نہیں دے گا؛

(بی) ضمانت ہونے کے بعد جُرم کا ارتکاب کرے گا؛

(سی) گواہ کے معاملات میں مداخلت کرے گا؛ بصورت دیگر اپنے لیے یا کسی دوسرے شخص کے لیے انصاف کی راہ میں رکاوٹ بنے گا یا بننے کی کوشش کرے گا؛ یا

(ڈی) رہائی کی شرائط (اگر کوئی ہیں) کی پابندی نہیں کرے گا۔

(4) اس ایکٹ کے تحت ضمانت کی درخواست دینے والے شخص کے حوالے سے عدالت اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل (اور کسی بھی دیگر امور کو جنھیں وہ ضروری سمجھے) زیر غور لائے گی۔

(اے) جُرم کی نوعیت اور سنگینی جن کا اس شخص پر الزام ہے؛

(بی) اس شخص کا کردار، اجداد، رفاقتیں اور سماجی تعلقات؛

(سی) وقت جو وہ پہلے ہی حراست میں گزار چکا ہے اور وہ وقت جو وہ ضمانت منظور نہ ہونے کی صورت میں حراست میں گزارے گا؛ اور

(ڈی) اس کے ارتکابِ جُرم کی شہادت کی اہمیت۔

(5) ضمانت کی منظوری پر شرائط عائد کرنے کے کسی دیگر اختیار کو متاثر کیے بغیر، عدالت اس سیکشن کے تحت کسی شخص کی ضمانت منظور کرتے ہوئے ایسی شرائط عائد کر سکتی ہے جن کے لیے یہ سمجھے کہ:

(اے) ان سے وہ شخص مطلوبہ وقت اور جگہ پر حاضر ہو گا[230][بشمول بھاری زرِ ضمانت]، یا

(بی) وہ انصاف کے لیے یا جرائم کے تدارک کے لیے ضروری ہیں[231][بشمول اس شخص کی سرگرمیوں کی نگرانی، جس کی ضمانت ہوئی ہو یا یہ شرط عائد کرنا کہ وہ عدالت کے مقرر کردہ مخصوص وقفوں پر متعلقہ پولیس اسٹیشن پر رپورٹ کرے]

[230] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔14 سے مؤثر ہوا۔

[231] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔14 سے مؤثر ہوا۔

(6) اس شخص کے لیے یہ قانونی طور پر درست ہے کہ اُسے ضمانت کی شرائط کے مطابق ملٹری یا پولیس کی حفاظتی تحویل میں رکھا جائے۔

(7) اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کے ملزم کے لیے حکومت یا عدالت اس سیکشن کے تحت کسی بھی وقت، اگر ضروری سمجھے تو، خاص یا عام حکم کے ذریعے، ایسی جگہ کے لیے خاص انتظامات کا حکم دے سکتی ہے جہاں اس شخص کو رکھا جائے گا تاکہ:

(اے) اسے فرار ہونے سے روکا جا سکے؛ یا

(بی) اس کی حفاظت یا دوسروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

[232][21ای۔ **ریمانڈ:** (1) جہاں کسی شخص کو تفتیش کے لیے حراست میں رکھا گیا ہو، تفتیشی افسر گرفتاری کے چوبیس گھنٹے کے اندر اندر، جس میں گرفتاری کی جگہ سے عدالت تک کے سفر کا وقت شامل نہیں ہو گا، ملزم کو عدالت کے سامنے پیش کرے گا، اور وہ ریمانڈ کے لیے ملزم کو پولیس کی حراست میں دینے [233][یا کسی بھی دیگر تفتیشی ایجنسی جو تفتیش میں شامل ہو کی حراست میں دینے] کی درخواست کر سکتا ہے، جس کے لیے زیادہ سے زیادہ منظور شدہ دورانیہ [234][ایک وقت میں [235][پندرہ دن سے کم] اور تیس دن سے زائد نہ ہو]:

بشرطیکہ اگر ملزم کو چوبیس گھنٹے کے اندر عدالت کے سامنے پیش نہ کیا جا سکتا ہو تو ملزم کو اس وقت کے اندر عدالت کے سامنے پیش کرنے کے لیے قریب ترین مجسٹریٹ سے پولیس [236][یا تفتیش میں شامل کسی دیگر تفتیشی ایجنسی کی] حراست کے لیے ایک عارضی حکم نامہ جس کی مدت چوبیس گھنٹے سے زائد نہ ہو، حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(2) ملزم کے پولیس [237][یا تفتیش میں شامل کسی دیگر تفتیشی ایجنسی کی] حراست کے دوران ریمانڈ کے وقت میں اضافے کی اجازت نہیں ہو گی، سوائے اس کے کہ تفتیشی افسر عدالت کو یہ اطمینان دلا دے کہ مزید شواہد مل سکتے ہیں اور عدالت مطمئن ہو کہ ملزم کو کوئی جسمانی نقصان نہ تو ہوا اور نہ ہو گا؛

تاہم ایسے ریمانڈ کی مجموعی مدت [238][نوّے] دن سے زائد نہ ہو گی۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے مقاصد کے لیے عدالت مجسٹریٹ متصور ہو گی [239][:]

---

[232] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[233] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[234] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2010 (I بابت 2010) بدل دیا گیا؛ یکم فروری، 2010، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

[235] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

[236] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[237] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) شامل کیا گیا، 31 جنوری، 2002، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[238] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

[239] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

[240] [تاہم شرعی نظام عدل ضابطہ، 2009 کے تحت تعینات کیے گئے مجسٹریٹ کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو اس سیکشن کے تحت عدالت کو دیے گئے ہیں۔]

[241] [**21ای ای۔ معلومات کی طلبی وغیرہ کا اختیار** - (1) تفتیش کے دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ یا سیکشن 4 اور 5 کے تحت سول حکام کی معاونت میں کام کرنے والا سیکورٹی فورسز کا کوئی مساوی افسر مشترکہ تحقیقاتی ٹیم کی درخواست پر تحریری حکم کے ذریعے،-

(اے) اپنے اطمینان کے لیے کسی بھی شخص سے معلومات طلب کر سکتا ہے کہ آیا اس ایکٹ کی دفعات یا اس کے تحت وضع کردہ کسی قاعدہ یا حکم کی خلاف ورزی تو نہیں ہوئی؛

(بی) کسی بھی شخص سے طلب کر سکتا ہے کہ وہ تحقیق یا تفتیش کے لیے کارآمد یا متعلقہ کوئی بھی دستاویز یا چیز فراہم کرے یا پیش کرے؛

(سی) حقائق جاننے والے کسی بھی شخص سے بیان لے؛

(ڈی) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں درج ہونے کے باوجود، انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کی اجازت سے کسی بھی مالیاتی ادارے یا بینک سے، کسی بھی شخص کے بارے میں معلومات طلب کر سکتا ہے جس میں بینک یا مالیاتی ادارے کے بہی کھاتے میں کیے گئے اندراجات کی نقول بشمول الیکٹرانک یا ڈیجیٹل شکل میں محفوظ لین دین جن کے بارے میں معقول انداز سے یقین ہو کہ ان کا اس ایکٹ کے تحت جُرم کے ارتکاب سے تعلق ہے، اور اس طرح کے بہی کھاتوں یا اندراجات کا نگران قانون کے مطابق نقول کی تصدیق کرنے کا پابند ہو گا؛ اور

(ای) کسی بھی محکمے یا سروس مہیا کرنے والی کمپنی سے ٹیلی فون اور موبائل فون ڈیٹا، ای میل، ایم ایم ایس، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ اور کوڈ شدہ پیغامات یا کوئی دیگر معلومات طلب کر سکتا ہے جن کے بارے میں شک ہو کہ وہ اس ایکٹ کے تحت کسی بھی طرح سے اس جُرم کے ارتکاب سے متعلق ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کی شق (ڈی) اور (ای) کی تعمیل میں حاصل کردہ نقول، وصول کردہ معلومات یا جمع کردہ ثبوت صیغہ راز میں رکھے جائیں گے اور کسی بھی غیر مجاز شخص کے سامنے ظاہر نہیں کیے جائیں گے یا اس ایکٹ کے تحت قانونی کارروائیوں کے علاوہ کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال نہیں کیے جائیں گے۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت دیے گئے حکم کی خلاف ورزی دو سال تک قید یا ایک لاکھ روپے تک جُرمانہ یا دونوں کے ساتھ قابل سزا ہو گی۔]

[242] [**21ایف۔ رعایات** - باوجود اس کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں قید خانے کے قواعد میں کچھ بھی درج ہو، اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جُرم میں مجرم قرار پانے یا سزا پانے والے شخص [243][* * *] کی کسی بھی سزا میں رعایت نہیں ہو گی، [244][* * *] [245][:]

---

[240] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔ 15 سے مؤثر ہوا۔

[241] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔ 16 سے مؤثر ہوا۔

[246] [تاہم اس ایکٹ کے تحت مجرم قرار دیے جانے والے اور سزا پانے والے بچے کو حکومت کے مطمئن ہونے پر جیسے مناسب سمجھا جائے، رعایت دی جاسکتی ہے۔]

[247] [**21جی۔ جرائم کی سماعت** - اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم کی سماعت [248][صرف اور صرف] اس ایکٹ کے تحت قائم ہونے والی انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کرے گی۔][249][:]

[250] [بشر طیکہ شرعی نظامِ عدل کے ضابطہ، 2009 کے تحت قائم ہونے والی ضلع قاضی یا اضافی ضلع قاضی کی عدالتوں کو عدالت تصور کیا جائے گا اور وہ اس طرح سونپے گئے تمام مقدمات کی سماعت سیکشن 13 کے ذیلی سیکشن (2) یا ذیلی سیکشن (4)، جو بھی صورت ہو، کے تحت نامزد انتظامی جج کے ذریعے کریں گی۔]

[251][**21ایچ۔ اعترافِ جُرم کی مشروط قبولیت** - قانونِ شہادت، 1984 (1984 کا صدارتی حکم نمبر 10) یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت ہونے والی تمام عدالتی کارروائیوں میں پیش کیا گیا ثبوت (جس میں قرائنی و دیگر شہادتیں شامل ہیں) اگر یہ شبہ پیدا کردے کہ ملزم کے ارتکابِ جُرم کا ایک معقول امکان موجود ہے تو ملزم سے تفتیش کے دوران کسی بھی پولیس افسر جس کا درجہ پولیس سپرنٹنڈنٹ سے کم نہ ہو کے سامنے بلا جبر لیا جانے والا اعتراف، اس کے خلاف ثبوت سمجھا جائے گا، اگر عدالت ایسا کرنا موزوں سمجھے۔

بشرطیکہ پولیس سپرنٹنڈنٹ اس طرح کا اعتراف ریکارڈ کرنے سے پہلے اس شخص پر واضح کرے کہ وہ اعتراف کرنے کا پابند نہیں ہے اور اگر وہ ایسا کرتا ہے تو یہ اس کے خلاف بطور ثبوت استعمال کیا جاسکتا ہے، اور یہ کہ کوئی پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اس طرح کا اعتراف اس وقت تک ریکارڈ نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ، بیان دینے والے شخص سے پوچھ گچھ کرنے پر، پولیس سپرنٹنڈنٹ کے پاس اس یقین کا معقول جواز موجود ہو کہ یہ بیان بالارادہ دیا گیا؛ اور جب اس نے اعتراف کو ریکارڈ کیا، تو اس نے اس ریکارڈ کے نیچے مندرجہ ذیل ما حصل کی یادداشت درج کی:

---

[242]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[243]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) حذف کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔17 سے مؤثر ہوا۔

[244]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) حذف کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔17 سے مؤثر ہوا۔

[245]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔17 سے مؤثر ہوا۔

[246]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔17 سے مؤثر ہوا۔

[247]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[248]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (II بابت 2014) شامل کیا گیا، 11 جنوری، 2005، ایس۔10 سے مؤثر ہوا۔

[249]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔18 سے مؤثر ہوا۔

[250]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔18 سے مؤثر ہوا۔

[251]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

"میں نے اس (نام) پر یہ واضح کیا ہے کہ وہ اعتراف کرنے کا پابند نہیں ہے اور یہ کہ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو کوئی بھی اعتراف جو وہ کرے، اس کے خلاف ثبوت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ اعتراف بالارادہ کیا گیا تھا۔ یہ میری موجودگی میں لیا گیا اور اعتراف کرنے والے شخص کو پڑھ کر سنایا گیا اور اس نے اسے درست تسلیم کیا، اور اس میں اس کے بیان کی درست تفصیل موجود ہے۔"

دستخط

ڈسٹرکٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ"۔]

[252] [21آئی۔ **اعانت و ترغیب** - جو کوئی بھی کسی جُرم کی اعانت کرے یا ترغیب دے، وہ اس ایکٹ کے تحت اس جُرم کی مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ قید کی مدت یا ایسے جُرم کے مقرر کردہ جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔]

[253] [21جے۔ **پناہ دہی** - (1) کوئی شخص جُرم کا ارتکاب کرتا ہے اگر وہ اس ایکٹ کے تحت جُرم کرنے والے شخص کو پناہ دے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی جُرم کا قصوروار شخص مُجرم ثابت ہونے پر تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ XLV بابت 1860) کے سیکشن 216 اور 216 اے کی مقرر کردہ سزا کا مستحق ہوگا۔]

[254] [21کے۔ **سرسری ضابطۂ کار کے ذریعے قابلِ سماعت جرائم** - اس ایکٹ کے تحت ان تمام جرائم کی سماعت، جن پر جرمانے کے ساتھ یا جرمانے کے بغیر قید کی سزا چھ ماہ کی مدت سے زیادہ نہ ہو، سرسری ضابطۂ کار کے ذریعے ہوگی۔]

[255] [21ایل۔ **مفرور کی سزا** - جس کسی پر بھی اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کا الزام لگایا جا رہا ہو، اگر وہ مفرور ہو جاتا ہے اور گرفتاری سے بچتا ہے یا کسی بھی انکوائری، تفتیش یا عدالتی کارروائی کے سامنے پیش ہونے سے کتراتا ہے یا اپنے آپ کو چھپاتا ہے، اور انصاف کا راستہ روکتا ہے، تو وہ کم سے کم [256][پانچ سال] قید اور زیادہ سے زیادہ [257][دس سال] قید یا جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔]

[258][21ایم۔ **مشترکہ سماعت** - (1) اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کی سماعت کرتے ہوئے اسی سماعت پر عدالت ایسے کسی دیگر جُرم کی سماعت کر سکتی ہے جو کسی ایسے ہی جرم سے جڑا ہوا ہو جس کے ملزم پر مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 کے تحت الزام ہے۔

---

[252] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[253] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[254] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[255] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

[256] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "چھ ماہ" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔11 سے مؤثر ہوا۔

[257] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) "پانچ سال" سے بدل دیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔11 سے مؤثر ہوا۔

[258] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

(2) اگر اس ایکٹ کے تحت کسی بھی جُرم کی سماعت کے دوران یہ پتہ چل جائے کہ ملزم نے اس ایکٹ کے تحت یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت کوئی اور جرم بھی کیا ہے تو عدالت ملزم کو ایسے کسی جُرم کے لیے مُجرم قرار دے سکتی ہے اور اس ایکٹ یا ایسے کسی دیگر قانون، جو بھی صورت ہو، کے تحت اس جرم کے لیے تجویز کی گئی سزا سنا سکتی ہے۔]

22۔ **سزا پر عملدرآمد کا طریقِ کار اور جگہ** - حکومت اس ایکٹ کے تحت دی جانے والی کسی بھی سزا پر عمل درآمد کے لیے پیش آنے والی ممکنہ رکاوٹوں کے پیشِ نظر طریق کار، انداز اور جگہ کو مخصوص کر سکتی ہے۔

23۔ **عام عدالتوں کو مقدمات منتقل کرنے کا اختیار** - کسی جُرم کا اختیارِ سماعت حاصل کرنے کے بعد اگر [259][انسدادِ دہشت گردی کی کسی عدالت] کی رائے ہو کہ وہ جُرم ایک شیڈولڈ جُرم نہیں ہے، تو باوجود اس کے کہ ایسے جُرم کی سماعت کا اسے اختیار نہیں ہے، یہ اس مقدمے کو سماعت کے لیے کسی بھی دوسری عدالت کو منتقل کر دے گی جس کے پاس ضابطے کے تحت ایسے جُرم کی سماعت کا اختیار ہو، اور وہ عدالت جسے مقدمہ منتقل کیا گیا ہے وہ جُرم کی سماعت اس طرح جاری رکھے گی جیسے اُسے جُرم کا اختیارِ سماعت حاصل ہو۔

[260][24۔ اپیلٹ ٹریبونل* * * * * * * * * *****]

25۔ **اپیل** - (1) [261][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے حتمی فیصلے کے خلاف اپیل [262][ہائی کورٹ] میں کی جائے گی۔

(2) [263][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے فیصلے کی نقول فیصلے کے باضابطہ اعلان کے دن ملزم اور پبلک پراسیکیوٹر کو مفت فراہم کی جائیں گی اور سماعت کا ریکارڈ، فیصلے کے تین دن کے اندر [264][ہائی کورٹ] کو منتقل کر دیا جائے گا۔

(3) [265][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] سے سزایاب شخص کی جانب سے سزا کے بعد [266][پندرہ] دن کے اندر ذیلی سیکشن (1) کے تحت [267][ہائی کورٹ] کو اپیل کی جا سکتی ہے۔

---

[259] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[260] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) حذف کیا گیا، 27 اگست، 1999، ایس۔14 سے مؤثر ہوا۔

[261] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[262] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[263] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[264] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[265] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[266] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔19 سے مؤثر ہوا۔

[267] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

(4) اٹارنی جنرل [268][ڈپٹی اٹارنی جنرل، قائمہ کونسل] یا ایک ایڈووکیٹ جنرل یا [269][سرکاری وکیل کی حیثیت سے تعینات کردہ ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ جسے بطور پراسیکیوٹر، ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر یا سپیشل پبلک پراسیکیوٹر مقرر کیا گیا ہو] وفاقی یا صوبائی حکومت کی ہدایت پر [270][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے رہائی یا سزا کے حکم کے خلاف، حکم کے [271][تیس] دن کے اندر اپیل دائر کر سکتا ہے۔

[272][(4اے) کوئی بھی شخص جو متاثرہ ہے یا متاثرہ شخص کا قانونی وارث ہے اور انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کے کیے ہوئے رہائی کے فیصلے کی وجہ سے متاثر ہوا ہے، وہ اس طرح کے حکم کے خلاف تیس دن کے اندر ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

(4بی) اگر دائر کی گئی درخواست پر مقدمے میں انسداد دہشت گردی کی عدالت سے رہائی کا حکم جاری ہو جاتا ہے اور ہائی کورٹ اس پر مدعی کی جانب سے دی گئی درخواست پر رہائی کے فیصلے کے خلاف اپیل کی خصوصی اجازت دے دیتی ہے، تو مدعی تیس دن کے اندر اس طرح کی اپیل ہائی کورٹ کے سامنے پیش کرے گا۔]

(5) اس سیکشن کے تحت کی گئی اپیل کی سماعت اور فیصلہ [273][ہائی کورٹ] کی جانب سے سات ایامِ کار کے اندر کیا جائے گا۔

[274][(6) *** *]۔

[275][(7) *** *]۔

(8) اپیل کے زیرِ سماعت ہونے کے دوران [276][ہائی کورٹ] ملزم کو ضمانت پر رہا نہیں کرے گی۔

[277][(9) اس سیکشن کے تحت اپیلوں کی سماعت کے لیے ہائی کورٹ ایک یا زائد خصوصی بنچ قائم کرے گی، جن میں ججوں کی تعداد دو سے کم نہ ہو۔

---

[268] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2000 (XIX بابت 2000) شامل کیا گیا، 20 اگست، 1997 سے مؤثر ہوا، اور مؤرخہ 30 مئی، 2000 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، حصہ I، ایس۔2 میں شائع ہوا۔

[269] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2000 (XIX بابت 2000) شامل کیا گیا، 20 اگست، 1997 سے مؤثر ہوا، اور مؤرخہ 30 مئی، 2000 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، حصہ I، ایس۔2 میں شائع ہوا۔

[270] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[271] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔19 سے مؤثر ہوا۔

[272] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2004 (X بابت 2004) شامل کیا گیا؛ 30 نومبر، 2004، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[273] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[274] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) حذف کیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

[275] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) حذف کیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

[276] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[277] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2004 (II بابت 2005) اضافہ کیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔12 سے مؤثر ہوا۔

(10) اپیل کی سماعت کے دوران بنچ دو سے زیادہ مرتبہ متواتر سماعت ملتوی نہیں کرے گا۔]

[278] [26۔ پولیس کے سامنے کیے گئے اعتراف جُرم کی قبولیت۔** * * * ***** **]۔

27۔ **ناقص تفتیش کی سزا[279] [اور کامیاب تفتیش کا انعام]** ۔ [280] [(1)] اگر سماعت کے دوران یا اختتام پر [281] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] یا [282] [ہائی کورٹ] اس نتیجے پر پہنچے کہ تفتیشی افسر یا دوسرے متعلقہ افسران صحیح انداز میں یا دھیان سے تفتیش کرنے میں یا کیس کو مناسب طریقے سے چلانے میں ناکام رہے ہیں اور انھوں نے اپنے فرائض سے غفلت برتی ہے، تو ایسی عدالت یا [283] [ہائی کورٹ]، جو بھی صورت ہو، سرسری کارروائی کے ذریعے غفلت برتنے والے افسروں کو قید، جس کا دورانیہ دو سال تک کا ہو سکتا ہے، یا جرمانہ، یا دونوں کی سزا دینے کی مجاز ہو گی۔

[284] [(2) کامیاب تفتیش کرنے والے افسران کو مناسب انعامات دینے کے لیے صوبائی حکومتوں کی جانب سے ترغیبی نظام متعارف کرائے جائیں گے۔]

[285] [27اے۔ **ملزم کے خلاف ثبوت کا احتمال** ۔ کوئی بھی شخص جس کے پاس کسی قانونی جواز کے بغیر کوئی دھماکہ خیز مواد ہو، چاہے دھماکہ خیز آلات کے ساتھ یا ان کے بغیر، یا اس طرح کے غیر قانونی دھماکہ خیز مواد یا دھماکہ خیز آلات سے اس کا تعلق ہو تو جب تک اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، یہ فرض کیا جائے گا کہ وہ دھماکہ خیز مواد دہشت گردی کے مقصد کے لیے تھا۔]

[286] [27اے اے۔ **باطل دلالت کی سزا** ۔ جہاں کوئی تفتیشی افسر بد دیانتی سے اور غلط طور پر مبینہ شیڈولڈ جُرم کے مرتکب کسی شخص کو ملوث کرتا ہے، دلالت کرتا ہے یا گرفتار کرتا ہے، وہ دو سال تک کی مدت کی قید یا [287] [جرمانہ] یا دونوں کی سزاؤں کا مستوجب ہو گا۔

تاہم ایسے تفتیشی افسر کے خلاف کارروائی حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں کی جائے گی۔

---

[278] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) حذف کیا گیا، 27 اگست، 1999، ایس۔16 سے مؤثر ہوا۔

[279] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) اضافہ کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[280] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[281] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[282] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[283] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[284] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔8 سے مؤثر ہوا۔

[285] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔20 سے مؤثر ہوا۔

[286] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔9 سے مؤثر ہوا۔

[287] "لائن" کے طور پر گزٹ میں غلط پرنٹ ہوا۔

27بی۔ **الیکٹرانک یا فرانزک ثبوت وغیرہ کی بنیاد پر سزا** - باوجود اس کے کہ اس ایکٹ یا قانونِ شہادت، 1984 (پی او نمبر 10 بابت 1984) یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ بھی درج ہو، اس ایکٹ کے تحت جُرم کے ملزم کو الیکٹرانک یا فرانزک ثبوت یا اس طرح کے کسی دیگر ثبوت میں درج، جن کا ذکر قانونِ شہادت (پی او نمبر 10 بابت 1984) کے آرٹیکل 164 میں درج، کی وجہ سے دستیاب ہو، کی بنیاد پر سزا دی جا سکتی ہے:

بشر طیکہ عدالت ثبوت کے مستند ہونے سے پوری طرح مطمئن ہو۔]

28۔ **مقدمات کی منتقلی** - (1) اس ایکٹ میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، [288][متعلقہ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس [289][کارروائی کے کسی فریق کی درخواست پر یا وفاقی یا صوبائی حکومت کی درخواست پر] اگر وہ] انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ایسا کرنا مناسب سمجھے، یا جہاں گواہان کی آسانی یا حفاظت یا ملزم کی حفاظت اس کا تقاضا کرے، کوئی بھی مقدمہ ایک [290][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] سے علاقے یا اس سے باہر موجود دوسری [291][انسداد دہشت گردی کی عدالت] میں منتقل کر سکتا ہے۔

[292][(1اے) جہاں حکومت کو لگے کہ یہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے یا ججوں، گواہوں یا وکلا کے حفظ وامان کے لیے مناسب ہے تو یہ متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو اس کے دائرۂ اختیار میں آنے والی ایک انسدادِ دہشت گردی کی عدالت سے پاکستان میں کسی بھی دوسری جگہ انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کو منتقل کرنے کی درخواست کر سکتی ہے، اس مقصد کے لیے وہ متعلقہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا اتفاق رائے بھی حاصل کرے گی۔

(2) [293] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] جسے ذیلی سیکشن (1) کے تحت مقدمہ منتقل کیا گیا ہے، اسے منتقل کیے جانے سے فوراً پہلے کے مرحلے سے آگے بڑھائے گی اور وہ گواہ جو بیان دے چکا ہے اسے دوبارہ بلانے یا دوبارہ بیان لینے کی پابند نہ ہو گی، اور پہلے سے ریکارڈ کردہ ثبوت کی بنیاد پر کارروائی کر سکتی ہے [294][:

تاہم یہاں درج کچھ بھی، خصوصی عدالت کے پریزائیڈنگ آفیسر کے گواہ کو بلانے کے اختیارات پر اثر انداز نہیں ہو گا، جیسا کہ قانون کے تحت موجود ہیں۔]

---

[288] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (VI بابت 2002) "ہائی کورٹ کر سکتی ہے اگر یہ" سے بدل دیا گیا؛ 31 جنوری، 2002، ایس۔13 سے مؤثر ہوا۔

[289] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) شامل کیا گیا، 26 مارچ، 2013، ایس۔21 سے مؤثر ہوا۔

[290] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[291] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[292] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) شامل کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔10 سے مؤثر ہوا۔

[293] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[294] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔17 سے مؤثر ہوا۔

[295] [(3) وفاقی حکومت انصاف اور گواہوں اور تفتیش کاروں کے حفظ و امان کی خاطر کسی بھی مقدمے کی تفتیش پاکستان میں کسی بھی دوسری جگہ منتقل کر سکتی ہے۔

(4) وہ تفتیشی افسر یا ایجنسی جس کو ذیلی سیکشن (3) کے تحت مقدمہ منتقل کیا گیا ہو، وہ تفتیش یا تحقیق وہیں سے شروع کرے گا جہاں سے یہ چھوڑی گئی تھی یا ایسے چلائے گا جیسے اصل مقدمہ اُسے یا ایجنسی، جو بھی صورت ہو، کو دیا گیا ہو۔

(5) مفادِ عامہ میں یا ججوں، پبلک پراسیکیوٹر یا گواہوں کے حفظ و امان کی خاطر، ضابطے کے سیکشن 173 کے تحت تفتیش مکمل ہونے اور رپورٹ جمع ہونے سے پہلے وفاقی حکومت اس معاملے میں کسی مخصوص انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کے دائرۂ اختیار میں آنے والے مقدمے کو پاکستان میں کسی بھی دوسری انسدادِ دہشت گردی کی عدالت، جیسا کہ وفاقی حکومت اس معاملے میں مخصوص کرے، کو منتقل کرنے کی ہدایت کر سکتی ہے۔]

[296] [**28اے۔ ایکٹ کے تحت فردِ جُرم عائد ہونے والے شخص کے پاسپورٹ کی ضبطی** - فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، کوئی شخص جس پر اس ایکٹ کے تحت جُرم کا الزام ہے، اس کا پاسپورٹ جتنی مدت کے لیے عدالت مناسب سمجھے، ضبط متصور ہو گا۔]

29۔ [297] **[انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کے روبرو سماعت میں فوقیت** - [298][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] میں اس ایکٹ کے تحت کسی جُرم کی سماعت کو اور ایک ملزم کی اس کے سامنے پیشی کو کسی دوسری عدالت کے سامنے ملزم کی پیشی یا سماعت پر فوقیت حاصل ہو گی، ماسوائے ہائی کورٹ میں براہِ راست دائر کردہ مقدمہ۔

30۔ **ضابطے کی بعض دفعات کا ترمیم شدہ اطلاق** - (1) ضابطہ یا کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، ضابطے کے سیکشن 4 کی شق (ایف) کے معنی کے تحت آنے والا ہر شیڈولڈ جُرم قابلِ دست اندازیِ پولیس جُرم تصور کیا جائے گا، اور اس شق میں بیان کردہ الفاظ "قابلِ دست اندازیِ مقدمہ" اسی کے مطابق سمجھے جائیں گے۔

(2) ترمیم کے تحت شیڈولڈ جُرم میں شامل مقدمات پر ضابطہ کے سیکشن 374 تا 379 لاگو ہوں گے، اور "سیشن کورٹ" اور "ہائی کورٹ" کے حوالہ جات جہاں ہوں وہ [299]["انسدادِ دہشت گردی کی عدالت"] اور [300][ہائی کورٹ] کے حوالے کے طور پر سمجھے جائیں گے۔

[295] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2014 (VI بابت 2014) اضافہ کیا گیا، 18 جون، 2014، ایس۔10 سے مؤثر ہوا۔

[296] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (II بابت 2005) شامل کیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔13 سے مؤثر ہوا۔

[297] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[298] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[299] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[300] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[* *** (3)][301]

[* *** (4)][302]

31۔ **فیصلے کا حتمی ہونا** -[303][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کی جانب سے دیا گیا فیصلہ یا حکم، یا دی گئی سزا، اس ایکٹ کے تحت اپیل کی شرط کے تحت، حتمی ہو گی اور کسی بھی عدالت میں اس پر کوئی سوال نہیں اُٹھایا جائے گا۔

32۔ **ایکٹ کی فوقیت** - (1) ضابطے یا کسی دیگر قانون میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود، اس ایکٹ کی دفعات ویسے ہی مؤثر ہوں گی جیسا کہ اس ایکٹ میں واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، لیکن ضابطے کی دفعات جہاں تک وہ اس ایکٹ کی دفعات شرائط سے عدم مطابقت نہ رکھتی ہوں، [304][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کی کارروائیوں پر لاگو ہوں گی؛ اور مذکورہ مقصد کے حصول کے لیے [305][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] سیشن کورٹ متصور ہو گی۔

(2) خصوصی طور پر اور ذیلی سیکشن (1) میں موجود دفعات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، جہاں تک ممکن ہو، ضابطے کے سیکشن 350 کی دفعات [306][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کی] کارروائی پر لاگو ہوں گی، اور اس مقصد کے لیے اور ان دفعات میں مجسٹریٹ کا حوالہ [307][انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] کا حوالہ سمجھا جائے گا۔

33۔ **تفویض** - حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس میں بیان کردہ شرائط کے مطابق، اس ایکٹ کے تحت اپنے تمام یا کوئی بھی اختیار تفویض کر سکتی ہے۔

34۔ **پہلے، دوسرے اور تیسرے شیڈول میں ترمیم کرنے کا اختیار** - حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے [308][شیڈولز] میں نئے اندراج یا کسی موجودہ اندراج میں تبدیلی یا اسے حذف کرنے کے ذریعے ترمیم کر سکتی ہے۔

[309][35۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - وفاقی حکومت یا کوئی صوبائی حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتی ہے۔]

---

[301] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) حذف کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔13 سے مؤثر ہوا۔

[302] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) حذف کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔13 سے مؤثر ہوا۔

[303] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[304] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[305] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[306] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[307] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[308] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (VII بابت 2014) شامل کیا گیا، 21 جون، 2014، ایس۔16 سے مؤثر ہوا۔

[309] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2013 (XX بابت 2013) بدل دیا گیا؛ 26 مارچ، 2013، ایس۔22 سے مؤثر ہوا۔

36۔ **مستثنیات** - (1) اس ایکٹ میں درج کچھ بھی، بحری، بری یا فضائی افواج یا دیگر سرکاری مسلح افواج کے متعلقہ کسی بھی قانون کے تحت کسی عدالت یا دیگر اتھارٹی کے دائرۂ اختیار ہے، یا اس پر لاگو ضابطۂ کار کو متاثر نہیں کرے گا۔

(2) کسی قسم کا شبہ دور کرنے کے لیے، یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ذیلی سیکشن (1) میں حوالہ دیے گئے ایسے کسی بھی قانون کے مقاصد کے لیے، [310] [انسدادِ دہشت گردی کی عدالت] عام فوجداری دائرہ اختیار کی حامل عدالت متصور ہو گی۔

[311] [37۔ **توہینِ عدالت** - انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کے پاس اختیار ہو گا کہ وہ ہر اس شخص کو چھ ماہ تک کی قید اور جرمانہ کی سزا دے سکتی ہے، جو-

(اے) کسی بھی طرح سے عدالتی عمل کا غلط استعمال کرتا ہے، مداخلت کرتا ہے یا رکاوٹ ڈالتا ہے یا عدالت کے کسی بھی حکم یا ہدایت کی حکم عدولی کرتا ہے؛

(بی) عدالت کو بدنام کرتا ہے یا پھر کچھ ایسا کرتا ہے جو عدالت یا عدالت کی طرف سے مقرر کردہ شخص کے لیے نفرت، مذاق یا توہین کا باعث ہو؛

(سی) زیرِ سماعت یا ممکنہ طور پر عدالت کے سامنے پیش کیے جانے والے مقدمے کے فیصلے کو متاثر کرنے کے لیے کوئی فعل سر انجام دیتا ہے؛

(ڈی) کوئی ایسا کام کرتا ہے جو کسی دیگر قانون کے تحت توہینِ عدالت کا باعث بنتا ہو۔

وضاحت۔ اس سیکشن میں "عدالت" سے مراد انسدادِ دہشت گردی کی عدالت ہے۔

38۔ **اس ایکٹ سے قبل کیے گئے اقدام دہشت گردی کی سزا** - جہاں کسی شخص نے اس ایکٹ کے آغاز سے پہلے جُرم کیا ہو اور اگر ایسا جُرم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ کے بعد ہوا ہو تو وہ اس ایکٹ کے تحت اقدام دہشت گردی شمار ہو گا، اور اس کی سماعت اِس ایکٹ کے تحت ہو گی لیکن اس کی سزا اُس وقت نافذ العمل قانون کے مطابق ہو گی۔

39۔ **تحفظ** - اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کسی کام کے کرنے یا ارادہ کرنے پر کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، قانونی چارہ جوئی یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

[312] [39اے۔ **مشکلات کا خاتمہ** - اگر اس ایکٹ کی دفعات کو عمل میں لانے کے لیے کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو وفاقی حکومت اس مشکل کے خاتمے کے لیے جس طرح ضروری سمجھے ایسا حکم دے سکتی ہے جو اس ایکٹ کی دفعات سے عدم مطابقت رکھتا ہو۔

---

[310] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔2 سے مؤثر ہوا۔

[311] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XIII بابت 1999) بدل دیا گیا؛ 27 اگست، 1999، ایس۔18 سے مؤثر ہوا۔

[312] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔15 سے مؤثر ہوا۔

[313] [39بی۔ **تنسیخ اور استثنا** - (1) دہشت گردی کی سرگرمیوں کا امتناع (خصوصی عدالتیں)، ایکٹ 1975(XV بابت 1975) کو اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) انسداد دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 کے تحت دہشت گردی کی سرگرمیوں کا امتناع (خصوصی عدالتیں) ایکٹ، 1975(XV بابت 1975) کی تنسیخ اور انسدادِ دہشت گردی ایکٹ، 1997(XXVII بابت 1997) کی ترمیم کے باوجود-

(اے) اس تنسیخ یا ترمیم سے پہلے ہر حکم، فیصلہ یا عدالتی فیصلہ جو اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ انسدادِ دہشت گردی کی عدالت سے کیا گیا ہو یا دہشت گردی کی سرگرمیوں کا امتناع (خصوصی عدالتیں) ایکٹ، 1975 کی اسپیشل کورٹس کے ذریعے کیا گیا ہو یا کسی بھی اپیلٹ کورٹ نے کیا ہو، نافذ اور موثر رہے گا اور اس تنسیخ یا ترمیم سے قانون کے تحت کیے گئے سابقہ عمل یا باضابطہ طور پر کیے گئے یا برداشت کیے گئے کسی عمل یا عائد کی گئی سزا، جو اس کے تحت ہوئی، متاثر نہیں ہو گی؛

(بی) دہشت گردی کی سرگرمیوں کا امتناع (خصوصی عدالتیں) ایکٹ، 1975 کے تحت کسی بھی عدالت بشمول ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں دائر یا زیرِ سماعت ہر مقدمہ، اپیل اور قانونی کارروائی قانون کے تحت متعلقہ مجاز دائرۂ اختیار رکھنے والی عدالت بشمول اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ عدالت میں جاری رکھی جائے گی، ایسی عدالتوں کے ماضی میں جاری کردہ یا اس کے بعد جاری کیے جانے والے احکامات، کیے گئے فیصلے اور دی گئی سزائیں چاہے اولین ہوں، اپیلوں سے متعلقہ ہوں یا نظرثانی سے متعلق ہوں، قانونی اور مجاز طریقِ کار کے مطابق کیے گئے تصور ہوں گے؛

(سی) اس تنسیخ یا ترمیم سے پہلے انسدادِ دہشت گردی کی عدالت یا اسپیشل کورٹ، یا اپیلٹ کورٹ کی جانب سے دی گئیں تمام سزا یابیاں، سزائیں اور تعزیرات کی تکمیل اسی طرح کی جائے گی جیسا کہ اس وقت نافذ العمل ہوں؛

(ڈی) اس ایکٹ یا انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 کے آغازِ نفاذ سے پہلے اس ایکٹ یا دہشت گردی کی سرگرمیوں کا امتناع (خصوصی عدالتیں) ایکٹ، 1975 کے تحت کی گئی یا شروع کی گئی کوئی بھی تفتیش یا انکوائری قانون کے مطابق ہو گی اور جاری رکھی جائے گی؛

(ای) انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 کے آغازِ نفاذ سے فوراً پہلے انسدادِ دہشت گردی کی عدالت یا اسپیشل کورٹ میں زیرِ سماعت تمام مقدمے، اگر اس ایکٹ یا اوپر دی گئی شق (اے) اور (بی) سے طے نہیں ہوتے تو، اس علاقے کی متعلقہ سیشن کورٹس کو یا دائرۂ اختیار کی مجاز عدالتوں میں منتقل کر دیے جائیں گے جہاں یہ مقدمات ملزم کے خلاف دائر کیے گئے تھے، اور ایسی عدالتیں ان مقدمات کو وہیں سے شروع کریں گی جہاں سے یہ زیر التوا تھے، اور کسی گواہ کو دوبارہ طلب کرنا ضروری نہیں ہو گا؛ اور

---

[313] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) شامل کیا گیا، 14 اگست، 2001، ایس۔16 سے مؤثر ہوا۔

(ایف) سیشن کورٹ یا کوئی دیگر عدالت، جو بھی صورت ہو، جسے کوئی مقدمہ شق (ڈی) کے تحت انسدادِ دہشت گردی کی عدالت یا اسپیشل کورٹ سے منتقل کیا گیا ہو، اس مقدمے کی سماعت مجموعۂ ضابطۂ فوجداری، 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کی دفعات، اور اس مقدمے پر لاگو قانون کے مطابق کرے گی۔

40۔ **فوجداری قانون ترمیم ایکٹ، 1908 (XIV بابت 1908) میں ترمیم** - فوجداری قانون ترمیم ایکٹ، 1908 (XIV بابت 1908) میں مندرجہ ذیل ترامیم کی جائیں گی، یعنی:-

I۔ سیکشن 15 میں شق (2) کی اور ذیلی شق (اے) میں الفاظ "تشدد یا خوف و ہراس" کو الفاظ "دہشت گردی، فرقہ پرستی، تشدد یا خوف و ہراس ابھارنا جو امن عامہ کے لیے خطرہ یا خطرے کا باعث ہو" سے بدل دیا جائے گا۔

II۔ سیکشن 16 کو درج ذیل سے بدل دیا جائے، یعنی:-

"16۔ تنظیم کو غیر قانونی قرار دینا-(1) اگر وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے ہے کہ ایک تنظیم غیر قانونی تنظیم ہے تو وہ اس تنظیم سے چودہ دن کے اندر یہ اظہارِ وجوہ طلب کر سکتی ہے کہ کیوں نہ اسے اس ایکٹ کے مقصد کے لیے غیر قانونی قرار دے دیا جائے۔

(2) تنظیم کے مؤقف کی سماعت کے بعد اگر وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی رائے میں ایک غیر قانونی تنظیم ہے، تو وہ ایسی تنظیم کو غیر قانونی تنظیم قرار دے سکتی ہے۔

(3) اگر وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کو لگے کہ امنِ عامہ یا لوگوں کو نقصان سے بچانے کے لیے فوری اقدام کرنا انصاف پر مبنی اور ضروری ہے تو یہ، ذیلی سیکشن (2) کے تحت حکم کے اجرا ملتوی کرتے ہوئے عبوری حکم کے ذریعے ایسی تنظیم کو غیر قانونی قرار دے سکتی ہے۔

(4) ذیلی سیکشن (2) کے تحت جاری کردہ حکم سے متاثرہ تنظیم صوبے کی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مقرر کردہ بورڈ کو جو ایک چیئرمین اور دو دیگر اشخاص، جن میں سے ہر ایک ہائی کورٹ کا جج رہ چکا ہو، کے سامنے اپیل دائر کر سکتی ہے۔

(5) بورڈ اس اپیل کا فیصلہ تیس دن کے اندر کرے گا اور ایسا حکم جاری کرے گا جسے یہ موزوں سمجھے۔

III۔ سیکشن 17 میں،

(i) ذیلی سیکشن (1) میں الفاظ "چھ ماہ" کو الفاظ "پانچ سال" سے بدل دیا جائے گا؛ اور

(ii) ذیلی سیکشن (2) میں "تین سال" کو الفاظ "سات سال" سے بدل دیا جائے گا۔

IV سیکشن 17 اے، 17 ڈی اور 17 ای میں الفاظ "صوبائی حکومت" جہاں کہیں بھی آئیں، انھیں "وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت" سے بدل دیا جائے گا۔

[314][پہلا شیڈول]

(کالعدم تنظیموں کی فہرست)

[دیکھیے سیکشن 11بی]

دوسرا شیڈول

(زیرِ نگرانی تنظیموں کی فہرست)

[دیکھیے سیکشن 11ڈی(1)(اے)]

تیسرا شیڈول

(شیڈولڈ جرائم)

[دیکھیے سیکشن 2(ٹی)]

(1) اس ایکٹ کے مفہوم میں کوئی بھی اقدامِ دہشت گردی بشمول ایسے جرائم جن کا اس ایکٹ کے سیکشن 34 کی دفعات کے مطابق اضافہ کیا جاسکتا ہے یا ان میں ترمیم کی جاسکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت قابلِ سزا کوئی دیگر جرم۔

(3) مذکورہ بالا جرائم میں سے کسی کے ارتکاب کی کوشش، یا اعانت یا ترغیب، یا ارتکاب کی کوئی سازش۔]

[315][(4) مندرجہ بالا پیراگراف کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، انسدادِ دہشت گردی کی عدالت کسی دیگر عدالت کو دائرۂ سماعت سے نکالتے ہوئے درج ذیل سے متعلق تمام جرائم کی سماعت کرے گی، یعنی:-

(i) اغوا یا اغوا برائے تاوان؛

(ii) آتشیں اسلحے یا کسی آلے کے ذریعے دھماکہ خیز مواد کا استعمال، بشمول مسجد، امام بارگاہ، گرجا گھر، مندر یا کسی دیگر جائے عبادت میں بم دھماکہ، چاہے اس سے کسی کو ضرر یا نقصان پہنچے یا نہ پہنچے؛ یا

(iii) فائرنگ یا کسی بھی آلے کے ذریعے دھماکہ خیز مواد کا استعمال، بشمول عدالتی احاطے میں بم دھماکہ [316][؛]

---

[314] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXIX بابت 2001) بدل دیا گیا؛ 14 اگست، 2001، ایس۔17 سے مؤثر ہوا۔

[315] بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (دوسری ترمیم) ایکٹ، 2014 (II بابت 2005) اضافہ کیا گیا؛ 11 جنوری، 2005، ایس۔14 سے مؤثر ہوا۔

[316] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر۔ SO (Judl-I)10(I-36(I)/2010، مؤرخہ 5 ستمبر، 2012 اضافہ کیا گیا؛ اور مؤرخہ 19 ستمبر، 2012 کو پنجاب گزٹ حصہ I میں شائع ہوا۔

(iv) [317][گلا دینے والے مادے سے ضرر پہنچانا یا کسی گلا دینے والے مادے کے ذریعے ضرر پہنچانے کی کوشش کرنا؛اور

(v) غیر قانونی طور پر کوئی دھماکہ خیز مواد قبضے میں رکھنا یا دھماکہ خیز مواد ایکٹ، 1908 (VI بابت 1908) کے تحت ایسے کسی جُرم کی ترغیب دینا]

---

[317] بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر۔SO (Judl-I)10(I-36(I)/2010، مؤرخہ 5 ستمبر، 2012 کو اضافہ کیا گیا؛اور مؤرخہ 19 ستمبر، 2012 کو پنجاب گزٹ حصہ I میں شائع ہوا۔

---

[318]چوتھا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 11ای ای)

[319][پانچواں شیڈول

[(دیکھیے سیکشن 6(3اے)]

(اے) طیاروں پر غیر قانونی قبضے کے امتناع کا معاہدہ، جو 16 دسمبر، 1970 کو ہیگ میں طے پایا؛

[320][(بی) شہری ہوابازی کے تحفظ کے خلاف غیر قانونی اقدامات کے امتناع کا معاہدہ، جو 23 ستمبر، 1971 کو مونٹریال میں طے پایا؛]

(سی) عالمی طور پر تحفظ یافتہ شخصیات، بشمول سفارتی ایجنٹس، کے خلاف جرائم کی روک تھام اور سزا کا معاہدہ، جسے اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 14 دسمبر، 1973 کو اپنایا؛

(ڈی) یرغمال بنانے کے خلاف عالمی معاہدہ، جسے اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 17 دسمبر، 1979 کو اپنایا؛

(ای) عالمی ہوابازی کی خدمات سرانجام دینے والے ہوائی اڈوں کے خلاف غیر قانونی تشدد کے اقدامات کے امتناع کا پروٹوکول، جو شہری ہوابازی کے تحفظ کے خلاف غیر قانونی اقدامات کے امتناع کے معاہدے کا ضمیمہ ہے، 24 فروری، 1988 کو مونٹریال میں طے پایا؛

[321][(ای اے) ایٹمی مواد کے طبعی تحفظ کا معاہدہ، جسے 3 مارچ، 1980 کو ویانا میں اپنایا گیا۔]

(ایف) بحری جہاز رانی کے تحفظ کے خلاف غیر قانونی اقدامات کے امتناع کا معاہدہ، جو 10 مارچ، 1988 کو روم میں طے پایا؛

(جی) براعظمی شیلف پر واقع فکسڈ پلیٹ فارمز کے تحفظ کے خلاف غیر قانونی اقدامات کے امتناع کا پروٹوکول، جو 10 مارچ، 1988 کو روم میں طے پایا؛

(ایچ) دہشت گرد بم دھاکوں کے امتناع کا عالمی معاہدہ، جسے 15 دسمبر، 1997 کو نیویارک میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اپنایا؛ اور

(آئی) ایسے دیگر معاہدے جنہیں وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن مخصوص کرے]

---

[318]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) آرڈیننس، 2002 (CXXV بابت 2002) اضافہ کیا گیا، 15 نومبر، 2002، ایس۔4 سے مؤثر ہوا۔

[319]بذریعہ انسدادِ دہشت گردی (ترمیم) ایکٹ، 2013 (XIII بابت 2013) شامل کیا گیا، 19 مارچ، 2013، ایس۔14 سے مؤثر ہوا۔

[320]بذریعہ S.R.O. 814(I)/2013، مؤرخہ 20 ستمبر، 2013 سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 ستمبر، 2013 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، حصہ II میں شائع ہوا۔

[321]بذریعہ S.R.O. 814(I)/2013، مؤرخہ 20 ستمبر، 2013 سے بدل دیا گیا؛ اور مؤرخہ 24 ستمبر، 2013 کو پاکستان گزٹ (غیر معمولی)، حصہ II میں شائع ہوا۔